www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:161 18.06.2025 **WEDNESDAY** Re.01 Page:08

جلدنمبر:15 شمارہ:۱۶۱/بدھ/۱۸/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۱/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail (or Low Marks Student)
(कमजोर विद्यार्थी)

Pass (From BBOSE)
(Distance Education Policy)

मैट्रिक | इंटर | ग्रेजुएशन

Patna Institute
The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP .COM RG *A Signature of Excellence*

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE	MD SHARIQUE	RIYAZ AHMAD
+91-7388963339	+91-8235342497	+91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY	PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025	July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah (PATNA TO PATNA + ₹12,000/-)	40 Times Prayers in Madinah (PATNA TO PATNA + ₹12,000/-)
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI	₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts); Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)	Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts); Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
INDIGO (Via Flight)(	SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul	Mufti Sohail Ansari	Sajjad Khan	Md. Afzal Ansari	Md. Sabir	Ahmad Reza	Md. Rizwan	Raja Ansari	Md. Chand	Md. Rizwan
9015524877	8868894411	930816263	9110991456	9308841431	9308170977	7004957236 9199684786	8877690469	8210695856	8292847945

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

۲۹؍جون ۲۰۲۵ء کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کر کے ملی بیداری کا ثبوت دیں: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): وقف کی جائیداد اللہ کی ملکیت ہے، اس کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری بھی ہے اور عام لوگوں پر بھی اس کی حفاظت لازم ہے، اس کے تحفظ کی ضمانت ملک کے آئین میں موجود ہے، پھر بھی مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء نافذ کیا گیا ہے، جو مسلم پرسنل لا کے بھی خلاف ہے اور ملک کے آئین سے بھی متصادم ہے، اس لئے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کی واپسی کے لئے ۲۹؍جون ۲۰۲۵ء کو امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی طرف سے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے، یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نائب صدر آل انڈیا مومن کانفرنس نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء ملک کے آئین کے آرٹیکل ۱۵؍ سے متصادم ہے۔ آرٹیکل ۱۵؍ میں ہے کہ ریاست کسی بھی شہری کے ساتھ صرف مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرے گی، مگر وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق یہ نیا قانون صرف مسلمانوں کے اوقاف پر نافذ ہوگا۔ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کا قانون مذہب کی بنیاد پر تفریق کرنے والا ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۲۵؍ میں اقلیتوں کو اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل کرنے کا حق دیا گیا ہے، لیکن وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت کو جائز قرار دیتا ہے۔ وقف کا تعلق مسلمانوں کے دین سے ہے، وقف اجر و ثواب کے لئے کیا جاتا ہے۔ وقف کبھی بھی کیا جا سکتا ہے، مگر وقف

ایکٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق کوئی شخص جو اپنی جائیداد وقف کرنا چاہتا ہے تو اس کا پانچ سال سے عملاً مسلمان ہونا ضروری ہے، اس طرح یہ مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۳۰؍ اقلیتوں کو تعلیمی اداروں کے قیام اور اس کے انتظام کا حق فراہم کرتا ہے، اسی کے تحت مدارس، مساجد، قبرستان، عیدگاہ، درگاہ وغیرہ آتے ہیں، یہ اکثر اوقاف کی زمین پر قائم ہیں، چونکہ وقف ایکٹ کی وجہ سے اوقاف کے انتظام میں حکومت کو مداخلت کا حق ہوگا، اس طرح مدارس، مساجد، قبرستان، درگاہ وغیرہ بھی خطرات کے گھیرے میں آجائیں گے۔ یہ آئین ہند سے متصادم ہے، ان کے علاوہ اور بھی بہت سی دفعات ہیں جو اوقاف کے لئے خطرناک ہیں جیسے اوقاف کے لئے سینٹرل وقف کونسل ہوگی جو براہ راست مرکزی حکومت کے اختیار میں ہوگی، نیز وقف کی ملکیت طے کرنے کا اختیار کلکٹر یا اس سے اوپر کے آفیسر کو ہوگا، جس کی وجہ سے مزید بہت سے خطرات لاحق ہوں گے۔ گزشتہ ایکٹ میں دفعہ ۴۰؍ میں جو وقف بورڈ کو اختیار دیتا تھا کہ اگر وقف کی زمین پر کوئی قبضہ کرتا ہے تو وقف بورڈ حق ملکیت کا دعویٰ کر سکتا تھا۔ موجودہ ایکٹ ۲۰۲۵ء میں اس کو ہٹا دیا گیا ہے، گزشتہ ایکٹ میں یہ بھی درج تھا کہ جس زمین پر مساجد، مدارس، دینی مراکز، قبرستان، درگاہ وغیرہ ہوں گے تو ان کو ان کو وقف سمجھا جائے گا۔ موجودہ ایکٹ کے مطابق اس کے لئے ثبوت فراہم کرانا لازم ہوگا، جس کی وجہ سے قدیم مساجد، مدارس، درگاہ، قبرستان، عیدگاہ وغیرہ خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے اور ملک کے آئین سے بھی متصادم ہے۔ اوقاف کے تحفظ اور وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کو واپس کرانے کے لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی جانب سے ملی و سماجی تنظیموں کے اشتراک سے ۲۹؍جون ۲۰۲۵ء کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے، امارت شرعیہ پٹنہ کا یہ اقدام جرأت مندانہ اور قابل ستائش ہے، اس لئے ملت کے تمام لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ اس تحریک کا حصہ بنیں اور گاندھی میدان کے اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے ملی بیداری کا ثبوت دیں اور اوقاف کے تحفظ کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

سماجی خدمتگار محمد نصر امام نے اسکولی بچوں کے والدین سے اپیل کی کہ بچوں کے چھٹیاں جاری ہیں اس موقع پر وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے جیسی پابندی اور نگرانی برقرار رکھیں

حاجی پور عبدالواحد

ضلع کے مشہور و معروف سماجی خدمتگار محمد نصر امام نے نمائندہ سے ملاقات میں والدین اور سرپرستوں سے خصوصی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے پوری ذمہ داری کا رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اسکولی بچوں کی چھٹیاں جاری ہیں اور اس موقع پر گارجین حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے جیسی پابندی اور نگرانی گھر پر بھی برقرار رکھیں

نصر امام نے والدین سے درخواست کی کہ وہ بچوں کی تعلیم پر مکمل توجہ دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے گرمیوں کی چھٹیوں میں بھی پڑھائی سے غافل نہ ہوں۔ بچوں کو موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات سے دور رکھنا بھی نہایت ضروری ہے تاکہ ان کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیمی ترقی میں گارجین حضرات کا کردار بہت اہم ہوتا ہے، اس لیے والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ چھٹیوں کے دوران بھی بچوں کی نگرانی کریں اور انہیں تعلیمی سرگرمیوں میں مشغول رکھیں۔ نصر امام کی یہ اپیل اس بات کی یاد دہانی ہے کہ تعلیم میں تسلسل بہت ضروری ہے اور چھٹیوں کا مطلب سستی نہیں بلکہ علم کی توسیع کا موقع ہے۔

برتنوں کی دکان چوری کیس میں دو ملزمان گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

عالم گنج تھانہ علاقے کے گلزار باغ ہاٹ میں واقع برتنوں کی دکان سے چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ چوری شدہ برتن بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ معاملے میں ایس ایچ او راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ 11 جون کو نامعلوم چوروں نے گلزار باغ ہاٹ، بجلی کے دفتر کے قریب واقع برتنوں کی دکان سے برتن چوری کر لیے تھے۔ اس سلسلے میں مدعی سنجے کمار نے عالم گنج تھانے میں تحریری شکایت

درج کرائی تھی۔ کیس کی تکنیکی اور انسانی تحقیقات کے دوران، پولیس نے بنیادی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ بیچو رام عرف بیچو ڈوم باپ جو کہ اسی تھانہ علاقہ کے بینا باڑ ڈوم خانہ صادق پور کے ساکن مرحوم للو رام کا بیٹا ہے۔ گرفتار ملزم بیچو رام عرف بیچو ڈوم کے اعترافی بیان اور شناخت کی بنیاد پر ثانوی ملزم کرشنا پرساد ولد مرحوم جگرناتھ پرساد ساکن ساگری گلی، درگا مندر کے قریب گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اس واقعے میں چوری ہونے والے برتن گڑی منڈی میں واقع اس کے خفیہ برتن بھنڈار سے برآمد ہوئے۔ کیس کے ایف آئی آر اور غیر ایف آئی آر ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ ملزم کی مجرمانہ تاریخ کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ بازیابی - پیتل کی تھالی کے 18 ٹکڑے، پیتل کی تھالی کے 84 ٹکڑے، پیتل کے لوٹے کے 17 ٹوٹے، پیتل کے برگونہ کے 3 ٹکڑے، پیتل کی کٹوری کے چھوٹے چھوٹے اور بڑے، پیتل کے پیالے کے 18 ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں۔

کانگریس نے بڑھایا ہاتھ - بہار کی بیٹیوں کو ہر مہینے 2500 روپے کا تحفہ ملے گا!

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) جالے اسمبلی حلقہ میں کانگریس کے تاریخی "مائی بہن مان یوجنا" کو لے کر زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس اسکیم کے تحت سینکڑوں خواتین نے رجسٹریشن کرایا۔ یہ مہم کانگریس کے رہنما اور جالے اسمبلی حلقہ سے سابق امیدوار، ڈاکٹر مشکور احمد عثمانی کی سربراہی میں چلائی جا رہی ہے۔ ان کی قیادت میں جاری عوامی بیداری حلقے میں نئی امیدیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر بہت سے ممتاز سماجی کارکن جن میں مختار، گلفام، مرچنٹ، وکلاس، گوری، سریش وغیرہ شامل ہیں۔ کانگریس کی قرارداد - مضبوط عورت، مضبوط بہار۔ کانگریس پارٹی نے آنے والے بہار اسمبلی انتخابات سے قبل خواتین کے لئے وقف کردہ "مائی بہن مان یوجنا" کا اعلان کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، ریاست کے اہل بہنوں اور بیٹیوں کو براہ راست اپنے بینک اکاؤنٹ میں 2500 کی مالی مدد براہ راست دی جائے گی۔ ڈاکٹر عثمانی نے کہا - کانگریس نے ہمیشہ خواتین کی خدمت، سلامتی اور خودکفالت کو ترجیح دی ہے۔ گیس سلنڈروں کی قیمتوں کو بیٹیوں کی تعلیم اور صحت کی اسکیموں تک محدود رکھنے سے، کانگریس نے بہنوں کو قدم بہ قدم اس کی حمایت کی ہے۔ جبکہ بی جے پی حکومت نے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ کر کے خواتین کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس سے چلنے والی بہت سی ریاستوں میں، یہ امدادی اسکیمیں پہلے ہی کامیابی کے ساتھ چل رہی ہیں، اور کانگریس بہار میں بھی وعدہ کرتی ہے۔ مائی بہن مان یوجنا نہ صرف مالی مدد ہے بلکہ یہ خود مختار، احترام اور بااختیار بنانے کی طرف ایک تاریخی اقدام ہے۔

جعلی شراب بنانے والی فیکٹری بے نقاب، آپریٹر اور کیئر ٹیکر گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

خفیہ اطلاع پر محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کی ٹیم نے چھاپہ مار کر جعلی شراب بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش کیا۔ معاملے میں اسسٹنٹ پروڈکٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ اطلاع ملنے اور تصدیق کے بعد ایس آئی اجیت کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اگمکوان تھانہ علاقے کی آیوشی کالونی میں واقع جعلی شراب کی فیکٹری پر چھاپہ مارا گیا اور بڑی مقدار میں جعلی شراب اور مشینیں برآمد کی گئیں۔ اس کے علاوہ دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ چھاپے کے دوران 120 لیٹر اسپرٹ، 800 خالی بوتلیں، 1000 ٹوپیاں، 1000 ریپر، ایک مشین، 400 ٹیٹرا پیک اور شراب سے بھری 400 ٹیٹرا پیک بوتلیں قبضے میں لے لی گئیں۔ آپریٹر اور کیئر ٹیکر کو بھی موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔

بجلی گئی حضور! لیکن آپ کہاں ہیں؟ ارریہ میں بجلی کی بدترین کٹوتی اور نمائندوں کی معنی خیز خاموشی

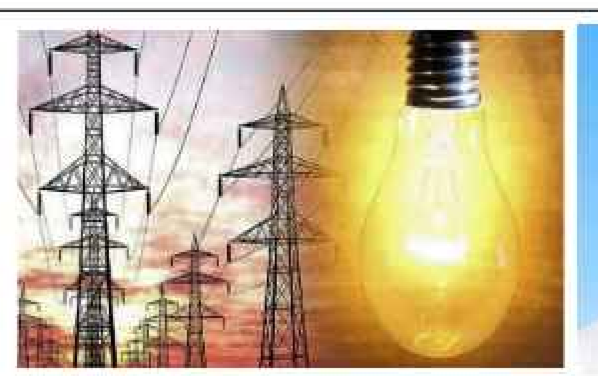

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) یہ چند سطور صرف بجلی کی غیر موجودگی پر نہیں، یہ ایک پوری قوم کی بے بسی پر ہے۔ یہ تحریر ارریہ کے ان لاکھوں افراد کی جانب سے لکھی جا رہی ہے جو جھلسا دینے والی گرمی میں اندھیرے، پسینے اور تکلیف سے دوچار ہیں، مگر ان کے نمائندے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ ارریہ میں ان دنوں بجلی ایسے غائب ہو جایا کرتی ہے جیسے گرمیوں میں بادل۔ لوگ ہر گھنٹے امید کرتے ہیں کہ شاید اب آئے گی، مگر ہر گھنٹے بعد مایوسی ہی ہاتھ لگتی ہے۔ دیہاتوں میں تو صورتحال یہ ہے کہ دن بھر میں بمشکل دو چار گھنٹے ہی بجلی رہتی ہے، وہ بھی آنکھ مچولیاں کھیلتی رہتی ہیں۔ شہر میں بھی حالات مختلف نہیں۔ متواتر بجلی گل ہونے سے اسکولوں کی پڑھائی لکھائی بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ اسپتالوں میں مریض بجلی نہ ہونے کے سبب پریشان ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سماجی کارکن محمد جسیم الدین حسامی نے اس نمائندہ سے کیا آپ نے مزید بتایا کہ بجلی کٹوتی کے سبب کاروباری نظام درہم برہم ہو گئے ہیں، چھوٹے کاروباری سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اور گھروں میں بزرگ، خواتین، اور بچے جھلسا دینے والی گرمی میں سسکنے پر مجبور ہیں۔ سب سے زیادہ اذیت ناک بات یہ ہے کہ ارریہ کے عوامی نمائندے اس بحران پر خاموش ہیں۔ نہ کوئی احتجاج، نہ اسمبلی میں آواز، نہ میڈیا میں بیان، نہ عوامی ملاقات۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے انہیں بجلی سے نہیں، صرف کرسی سے مطلب ہے! ان کا حال اس مچھلی جیسی ہے جو پانی میں رہتی ہے، لیکن پانی کی قدر نہیں جانتی۔ یہ وہی نمائندے ہیں جنہوں نے ووٹ مانگتے وقت کہا تھا! "ہم آپ کے خادم ہیں!" "ہم ہر وقت عوام کے بیچ ہوں گے" "آپ کی پریشانی ہماری پریشانی ہے" مگر اب؟ عوام سڑکوں پر پسینے میں ڈوبی ہے، اور یہ اے سی کے کمروں میں بیٹھے تصویریں پوسٹ کر رہے ہیں۔ ایک دن کی لوڈ شیڈنگ ان کے بنگلوں پر اثر انداز ہو جائے تو ضلع کے پورے انتظامیہ کو ہلا دیتے ہیں، لیکن جب پورا ضلع بجلی گل ہونے کی اذیت میں تڑپ رہا ہے، تب ان کی زبان پر تالے پڑ جاتے ہیں، اگر میں یہ کہوں کہ عوام کے دکھ میں شرکت صرف تصویروں تک؟ تو بیجا نہ ہوگا۔ یہ بہت افسوسناک امر ہے کہ دکھ سکھ میں شریک ہونے کا مطلب اب صرف جنازوں میں دو منٹ کھڑے ہو جانا یا شادی میں کیمرے کے سامنے آ جانا رہ گیا ہے۔ جب اصل تکلیف آتی ہے جیسے آج کل کی شدید گرمی اور بجلی کا بحران تو یہ نمائندے یا تو غائب ہو جاتے ہیں، یا کسی دوسرے مسئلے کو بہانہ بنا کر اپنی ذمہ داریوں سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ انتظامیہ کی خاموشی، اور نظام کی ناکامی: یہ سوال صرف عوامی نمائندوں سے نہیں، بلکہ ضلع انتظامیہ سے بھی ہے: بجلی کے اتنے لمبے بریک ڈاؤن کی اصل وجہ کیا ہے؟ آخر کب تک عوام کو لاعلم رکھا جائے گا؟ کیا کوئی باقاعدہ شیڈول ہے؟ اگر ہاں، تو عوام کو اطلاع کیوں نہیں دی جاتی ہے؟ بجلی محکمہ کی ناقص منصوبہ بندی کا خمیازہ صرف عوام کیوں بھگتے؟ یہی وقت ہے جب انتظامیہ، محکمہ بجلی، اور سیاسی قیادت کو جواب دینا ہوگا۔ اگر بجلی مہیا نہیں کر سکتے تو کم از کم سچ بول کر عوام کو اعتماد میں تو لے سکتے ہیں۔ بجلی کا بحران صرف مسئلہ نہیں، یہ انسانی المیہ ہے یہ صرف سہولت کی بات نہیں، اب یہ انسانی ضروریات میں شامل ہو چکی ہیں۔ اسپتالوں میں مریض پریشان ہیں، مشینیں بند پڑی ہیں۔ بچے گرمی کے سبب بیمار ہو رہے ہیں۔ بزرگوں کے سانس پھول رہے ہیں۔ کیا یہ سب صرف اس لیے برداشت کیا جائے کہ نمائندے مصروف ہیں؟ یا یہ سمجھ لیں کہ یہ قدرتی آفت ہے؟ نہیں! یہ انسانی پیدا کردہ بحران ہے جس کا ذمہ دار سیدھے طور پر وہی لوگ ہیں جن کے پاس اختیار اور اقتدار ہے۔ عوام کو اب صرف احتجاج نہیں، بیداری کی ضرورت ہے، اب وقت ہے کہ عوام جاگے! وقت ہے کہ سوشل میڈیا پر اپنی ناراضگی ظاہر کرے، وقت ہے کہ مقامی انتظامیہ سے جواب مانگا جائے، وقت ہے کہ نمائندوں سے کھلے عام سوال پوچھے جائیں: جب ہم تڑپ رہے تھے، آپ کہاں تھے؟ کیا آپ صرف پوسٹروں کے ہیرو ہیں؟ یا عوام کے بھی خادم ہیں؟" یہ سب کچھ یوں ہی نہیں بھولنا چاہیے۔ آنے والا انتخاب صرف نعرے اور وعدے سننے کا موقع نہیں ہوگا، بلکہ حساب لینے اور فیصلے کرنے کا وقت ہوگا۔ عوام کو چاہیے کہ وہ جذباتی باتوں سے متاثر ہونے کے بجائے، کارکردگی، حاضری، احساس اور ذمہ داری کی بنیاد پر فیصلہ کرے۔ ارریہ کے عوام اس وقت بجلی کے بحران سے گزر رہے ہیں، لیکن اس سے بڑا بحران نمائندگی کا دیوالیہ پن ہے۔

علاقے کی ترقی میری ترجیح ہے: نند کشور یادو

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 59 میں کونسلر فنڈ سے بنائے جانے والے جے کرشنا روڈ سے اجے آزاد کے گھر اشوک راج پتھ تک آر سی سی ڈرین اور پی سی سی سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ پروگرام کی صدارت مقامی کونسلر نیلم کماری نے کی۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے کہا کہ علاقے کی ترقی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ہم علاقے کی ترقی کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ اس روٹ کے ذریعے مقامی لوگوں کو آسان، محفوظ اور سہل آمد و رفت کی سہولت میسر آئے گی۔ یہ کام علاقے کی مجموعی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ شری یادو نے کہا "ترقی میری پہلی ترجیح ہے۔ شہری جامع ترقیاتی اسکیم کے تحت پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لیے 100 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس رقم کا استعمال علاقے کے مختلف حصوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے کیا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں پر بہت جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

ڈابر آملہ کی جیلس ڈیڈ مہم ان باپوں کو مناتی ہے جو شاذ و نادر ہی پوچھتے ہیں لیکن دل کی گہرائیوں سے محسوس کرتے ہیں

نئی دہلی - ہندوستان کے سب سے بھروسہ مند اور مشہور بالوں کی دیکھ بھال کرنے والے برانڈ، ڈابر آملہ ہیئر آئل نے فادرز ڈے کے موقع پر ایک نئی ڈیجیٹل فلم جیلس ڈیڈ لانچ کی ہے، جو ہندوستانی باپوں کی غیر کہی ہوئی جذباتی ضروریات کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ دل دہلا دینے والی مہم، جو Instamart کے تعاون سے بنائی گئی ہے، ایک سادہ، ثقافتی طور پر جڑے ہوئے اشارے [چمپی] کی جذباتی طاقت کا جشن مناتے ہوئے، فادرز ڈے پر تحفہ دینے کے طریقے کی نئی وضاحت کرتی ہے۔ یہ فلم ایک ایسے باپ کی کہانی ہے جو اپنی بیٹی کو اپنی ماں پر محبت کی بارش کرتے ہوئے دیکھتا ہے، جو ریلوں، سیلفیز اور مشترکہ لمحات کے ذریعے تیزی سے رشک کرنے لگتا ہے۔ چھوڑا ہوا محسوس کرتے ہوئے، وہ طنزیہ انداز میں پوچھتا ہے کہ کیا یہ دوبارہ مدرز ڈے ہے؟ بیٹی نے اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے فوری طور پر انسٹامارٹ کے ذریعے ڈابر آملہ ہیئر آئل کا آرڈر دے کر ایکشن لیا۔ صرف چند منٹوں میں، وہ اس لمحے کو گھر میں چمپی کے ایک خاص تجربے میں بدل دیتی ہے۔ جو اس کے والد کے چہرے پر مسکراہٹ، تعلق اور سکون لاتا ہے۔ مسٹر انکور کمار، مارکیٹنگ ہیڈ، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: "اس مہم کے ساتھ، ہمارا مقصد ایک ایسے جذبے کو اجاگر کرنا تھا جو اکثر بولا نہیں جاتا ہے - باپوں کی محبت اور تعلق کے لیے خاموش خواہش۔ ہماری ثقافت میں، ایک سادہ چمپی صرف بالوں کی مالش سے زیادہ نہیں ہے؛ یہ دیکھ بھال کا ایک دلکش اظہار ہے۔ Instamart کے ساتھ شراکت کر کے، ہم نے انتظار کرنے کے لیے یہ سب سے قابل رسائی بنایا ہے۔ اپنے باپوں سے محبت ظاہر کرنے کے لیے۔" یہ بصیرت یوسیف انڈیا اور پاپولیشن کونسل کے ایک مطالعہ (2018) سے اخذ کی گئی ہے، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تقریباً 80% باپ اپنے بچوں کے ساتھ مضبوط جذباتی رشتہ چاہتے ہیں - لیکن اس کا اظہار شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ یہ مہم ایک نرم یاد دہانی ہے کہ اگرچہ باپ ہمیشہ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکتے، وہ محبت، توجہ اور دیکھ بھال کی بہت قدر کرتے ہیں۔ Instamart کے ساتھ تعاون اس لمحے کو زندہ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح آج کا فوری کامرس ایکو سسٹم صرف چند ٹیپس کے ساتھ جذباتی طور پر گونجنے والی کارروائیوں کو فعال کر سکتا ہے۔ محترمہ جسلین کوہلی، ڈیجیٹل لیڈ - ہوم اینڈ پرسنل کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: "جیلس ڈیڈ کے ساتھ، ہم نے ڈابر آملہ کی نگہداشت کی میراث کو ریلز، ردعمل اور حقیقی وقت میں اطمینان کی دنیا میں لایا ہے۔ کہانی جذباتی طور پر جڑی ہوئی ہے لیکن ڈیجیٹل فرسٹ کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ Instamart، ہم نے ایک سادہ چمپی کو محبت کے ایک جدید اشارے میں تبدیل کر دیا ہے جو آج کے تیز، اظہار خیال کرنے والے مواد کی ثقافت میں بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ سارتھک جو نیجا، تخلیقی لیڈ، کینڈ ڈکیونس، نے تبصرہ کیا: "یہ ویڈیو قیاتوسی تصور کو پلٹ دیتا ہے اور پدرانہ جذبات کے اظہار اور جسمانی پیار کی ضرورت کے بارے میں بات چیت کے لیے جگہ کھولتا ہے۔ یہ مضحکہ خیز، دلکش ہے اور اس میں جذباتی اطمینان کی صحیح مقدار ہے۔"

نوادہ کی رہائشی صبا ناز نے NEET امتحان 2025 میں کامیابی حاصل کر کے ضلع اور گاؤں کا نام روشن کیا

نوادہ بہار، محمد سلطان اختر۔ نوادہ ضلع کے تحت جمہریا گاؤں کی رہنے والی صبا ناز نے NEET 2025 کے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے تاریخ رقم کی۔ صبا نے NEET UG 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 720 میں سے 508 نمبر حاصل کیے۔ اس عظیم کارنامے نے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے ضلع کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ صبا ناز کی اس کامیابی پر ان کے خویش و اقارب بہت خوش ہیں۔ صبا ناز کے ماموں محمد خورشید عالم جو کہ اسلام گنج، گیا کے رہائشی ہیں انہوں نے ہمارے نمائندے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ صبا کی اس کامیابی پر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ناز کی اس کامیابی کا سہرا باقاعدہ مطالعہ، نظم و ضبط اور لگن کو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مشکل امتحان کو پاس کرنے کے لیے انہوں نے پوری لگن اور صبر کے ساتھ تیاری کی۔ صبا کی کامیابی سے ان کے خاندان کے ساتھ ساتھ پوری مسلم کمیونٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ صبا نے کہا، "NEET جیسے چیلنجنگ امتحان کو بند کرنا اور جگہ حاصل کرنا، خاص طور پر خواتین کے لیے ایک عظیم تحریک ہے۔" اس کی کامیابی نے خاص طور پر مسلم لڑکیوں کو اپنے خوابوں کی طرف بڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ اس کی کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ محنت اور لگن سے کسی بھی چیلنج پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ صبا ناز نے بتایا کہ وہ امتحان کی تیاری کے دوران روزانہ 8 سے 12 گھنٹے پڑھتی تھیں۔ ان کی والدہ شہناز بانو نے ان کی لگن اور عزم کو دیکھ کر ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کی۔ صبا کا خیال ہے کہ اگر ایک طالب علم پوری لگن کے ساتھ محنت کرے تو وہ یقینی طور پر اپنے مقصد تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کی کامیابی سے پورے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے اور ان کے خاندان کو اپنی بیٹی کی کامیابی پر بہت فخر ہے۔ اس موقع پر انہیں مبارکباد دینے والوں میں لڈو ملک، شہباز ملک، عبدالرحمن، گوہر ملک، نوشاد ملک، صبا کے نانا، خالہ، بھائی، بہن، چچا وغیرہ شامل ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:161 18.06.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۱/بدھ/۱۸/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۱/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/صفحات:08

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
Khazana JEWELLERS
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल, पिलर नं० 26A के सामने, निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال، ستون نمبر 26A کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

بہار میں چھ ہوائی اڈوں کی تعمیر کا راستہ صاف، ایم او یو کو منظوری

پٹنہ، 17 جون (یو این آئی) 'ہوائی چپل' سے 'ہوائی سفر' مرکز کی پرعزم اڑان (اڑے دیش کا عام شہری) اسکیم کے تحت، بہار میں مدھوبنی، ویرپور (سپول)، مونگیر، والمیکی نگر (مغربی چمپارن)، مظفر پور اور سہرسہ میں چھوٹے ہوائی اڈوں کی تعمیر کیلئے ریاست کی نتیش حکومت نے آج ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کے ساتھ معاہدہ (ایم او یو) کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری (اے سی ایس) ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں یہاں منعقدہ وزراء کونسل کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ اس تاریخی فیصلے کے تحت جن ہوائی اڈوں کو تیار کیا جائے گا ان میں مدھوبنی، ویرپور، مونگیر، والمیکی نگر، مظفر پور اور سہرسہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہوائی اڈے نہ صرف علاقائی روابط کو مضبوط کریں گے بلکہ اقتصادی سرگرمیوں کو بھی نئی تحریک دیں گے۔ اے سی ایس نے بتایا کہ حکومت نے ابتدائی طور پر ان منصوبوں کے لیے ہر ہوائی اڈے کے لیے 25 کروڑ روپے مختص کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس طرح کل 150 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سے ضروری تکنیکی سروے، حصول اراضی، بنیادی ڈھانچے جیسے رن وے اور ٹرمینل عمارتوں کی ترقی کا کام شروع ہو جائے گا۔

بہار میں ایم ایس پی پر دلہن اور تلہن کی خریداری ہوگی

پٹنہ، 17 جون (یو این آئی) بہار حکومت نے ریاست میں دلہن اور تلہن فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے مقصد سے موجودہ ربیع سیزن میں چنا، مسور اور سرسوں کو مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں منعقدہ کابینہ اجلاس میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے بتایا کہ ربیع مارکیٹنگ سیزن 2025-26 کے لیے یہ اسکیم خوراک و صارفین کے تحفظ محکمے کے ذریعے نافذ کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے چنے کی ایم ایس پی کو فی کوئنٹل 5650 روپے، مسور کی 6700 روپے اور سرسوں کی 5950 روپے مقرر کی ہے۔ انہی قیمتوں پر بہار میں بھی اس بار دلہن اور تلہن کی خریداری کی جائے گی۔ کابینہ سکریٹریٹ محکمہ کے اے سی ایس نے بتایا کہ اسکول کلرکوں کے لیے سروس رولز کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اب تدریسی و غیر تدریسی ملازمین کی سروس کے دوران وفات کی صورت میں ان کے اوپر انحصار کرنے والوں کو ہمدردی کی بنیاد پر نوکری دی جا سکے گی۔ ان اسامیوں میں سے 50 فیصد ہمدردی کی بنیاد پر اور 50 فیصد براہ راست تقرری سے پر کی جائیں گی۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے بتایا کہ "اسکول لائبریرین کیڈر" کے قیام کی منظوری بھی دے دی گئی ہے، جس سے سیکنڈری و ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں لائبریرینز کی تقرری ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ تعلیم میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے تین نئے مشیر کے عہدے بھی منظور کیے گئے۔ اے سی ایس نے بتایا کہ صنعت کاری کے فروغ کے لیے سارن ضلع کے ارنا (امنور حلقہ) میں 15.70 ایکڑ زمین صنعت کاری کے لیے مختص کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مہاپور میٹرو اسٹیشن کی تعمیر کے لیے چندرگپت انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی 1555.0 ایکڑ زمین 49.10 کروڑ روپے کی لاگت پر الاٹ کی گئی۔ بہار بلڈنگ بائی لاز 2014 میں ترمیم کرتے ہوئے اب بلڈنگ احاطوں میں 5G اینٹینا نصب کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے جس سے تیز موبائل انٹرنیٹ اور بہتر نیٹ ورک کوریج مل سکے گا۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے بتایا کہ ریاستی سطح پر کھلاڑیوں کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کے لیے "اسٹیٹ اسپورٹس اکیڈمی اور انٹرنیشنل کرکٹ اکیڈمی، راجگیر" کے لیے ٹرینرز کی سروس رولز 2025 کو منظوری دی گئی ہے۔ اے سی ایس نے بتایا کہ سون، کیول، پھلگو، مورہر اور چانن ندیوں میں سی ایم پی ڈی آئی کے ذریعے ریت کی دوبارہ بھرپائی کا مطالعہ کرایا جائے گا تاکہ مانسون کے بعد سائنسی بنیاد پر مٹی و ریت کے جمع ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اور درست کانکنی سروے رپورٹ کی بنیاد کانکنی کو منظوری دی جا سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے لیے 58.2 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے بتایا کہ 1717 خصوصی معاون پولیس (ایس اے پی) اہلکاروں، جو انڈین فوج سے ریٹائرڈ ہیں، کی سروس مدت مالی سال 2025-26 تک بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ کی میٹنگ میں کل 20 تجاویز کو منظوری دی گئی۔

عظیم آباد ایکسپریس ٹرین اب روزانہ نالندہ سے احمد آباد تک چلے گی، ایم پی کوشلندر

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ کے راجگیر سے احمد آباد جانے والی عظیم آباد ایکسپریس کے ریزرویشن ٹکٹ راجگیر، بہار شریف، نالندہ وغیرہ اسٹیشنوں سے دستیاب ہوں گے۔ یہ حکم ریلوے بورڈ نے جاری کیا ہے۔ نالندہ کے ٹیکسٹائل، ٹائل، ماربل، ہیرے اور دیگر کاروبار سے جڑے لوگوں کو اس کا سیدھا فائدہ ملے گا۔ نامہ نگاروں کو اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے کہا کہ نالندہ کے تاجر عرصہ دراز سے راجگیر سے احمد آباد یا گجرات کے سورت کے لیے سیدھی ٹرین چلانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس کے بعد ایم پی نالندہ نے مرکزی وزیر ریلوے شری اشونی وشنو سے ملاقات کی اور انہیں اس موضوع سے آگاہ کیا۔ اس پر محترم وزیر نے فوری طور پر راجگیر سے عظیم آباد ایکسپریس چلانے کا حکم جاری کیا۔ ایم پی کمار نے کہا کہ ہر سال بہت سارے سیاح جو جین مت اور بدھ مت کی پیروی کرتے ہیں راجگیر اور نالندہ کا دورہ کرتے ہیں اور سیاحتی علاقے کا دورہ کرتے ہیں جس سے یہاں کاروبار بڑھتا ہے اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ ایم پی شری کمار نے کہا کہ سوہسرائے کپڑا بازار سے روزانہ ہزاروں تاجر گجرات کے مختلف شہروں میں جاتے ہیں، ضلع میں ٹائل اور ماربل کے دکانداروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے، ان کا کاروبار بھی گجرات کے ساتھ ہے، ہیرے اور سونے کے تاجر بھی احمد آباد، گجرات جاتے ہیں، ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے یہ ٹرین بہت کارآمد ثابت ہوگی۔ پارلیمنٹ کے اس اقدام کے بعد سوہسرائے ہول سیل ٹیکسٹائل بزنس ایسوسی ایشن کے صدر جے ڈی یو لیڈر پردمن کمار کی صدارت میں تاجروں نے پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ اور ایم پی کوشلندر کمار کی جدوجہد کا بھی شکریہ ادا کیا۔ ٹائلز اور ماربل کے کاروباری نے بھی اپنی طرف سے رکن اسمبلی کو اس کام کے لیے مبارکباد دی۔ نالندہ کے لوگوں سمیت ہزاروں لوگوں نے ایم پی کو اپنی طرف سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

پٹنہ کو پہلا نیا فائیو اسٹار ہوٹل ملے گا

پٹنہ، 17 جون (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں سیاحت اور جدید انفراسٹرکچر کو نئی پرواز دینے کی سمت میں ایک اور بڑا قدم اٹھاتے ہوئے حکومت نے منگل کو ہوٹل پاٹلی پتر اشوک کی زمین پر پہلے نئے فائیو اسٹار ہوٹل کی تعمیر کو منظوری دی۔ کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری (اے سی ایس) ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں یہاں منعقدہ وزراء کونسل کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے "کمار انفراٹریڈ انٹرپرائزز پرائیویٹ لمیٹڈ، پٹنہ" کو یہ پروجیکٹ 'لیٹر آف ایوارڈ' جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ یہ ہوٹل انکم ٹیکس گولمبر کے قریب واقع 'ہوٹل پاٹلی پتر اشوک' کی زمین پر تیار کیا جائے گا۔ یہ پراجیکٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت تیار کیا جائے گا۔ یہ اراضی منتخب کمپنی کو 60 سال کی لیز پر دی جائے گی

© 0612-2300000 © +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ-۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
• 24 Hours Check In / Check Out Facilities
• 24 Hours Electricity
• Air Condition Room
• 24 Hours Hot and Cold Water
• Lift • Parking
• Restaurant • Attach Bathroom
• LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
ABUTOA IATA
عمرہ
السعودية Saudia
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025
5 & 4 Sharing Room Rs. 69,999/-
3 Sharing Room Rs. 83,000/-
2 Sharing Room Rs. 93,000/-
Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
Abdur Razaque
+91 95556 59996
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

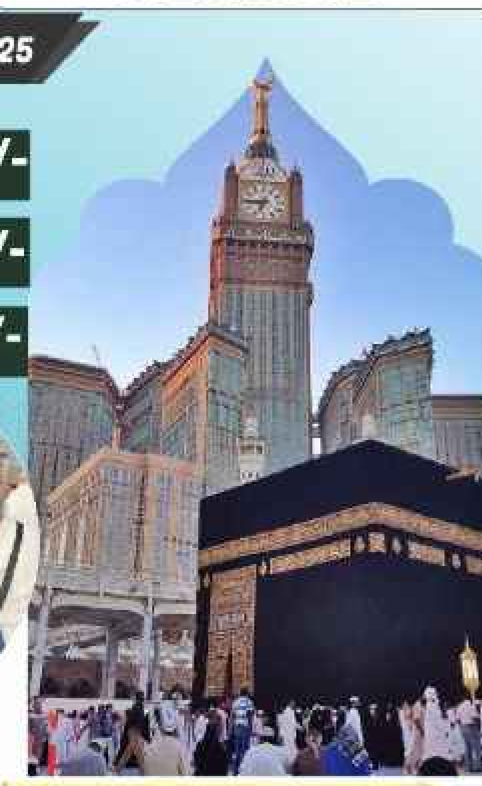

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟

امریکی صدر ٹرمپ ایران اسرائیل تنازعے میں ایک بار پھر اپنے موقف میں تبدیلی لاتے دکھائی دے رہے ہیں، پہلے انھوں نے اسرائیل کے ایران پر حملوں کی مکمل حمایت کی اور اب وہ تیزی سے ان تبصروں سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اس اہم تنازعے پر بڑھتی کشیدگی میں ان کے ابہام نے غیر یقینی کی فضا کو مزید بڑھایا ہے۔ اس سب کے دوران وہ کینیڈا میں منعقدہ جی سیون ممالک کے اجلاس سے بھی اٹھ کر چلے گئے اور انھوں نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن واپس جانے کے لیے ان کے پاس اہم وجہ ہے۔ وائٹ ہاؤس نے ان کے جی سیون ممالک کے اجلاس سے چلے جانے کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطی کی صورتحال اس کی وجہ ہے جبکہ بعدازاں انھوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس کا سیز فائر سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کا کہنا تھا کہ ایران پر حملے امریکہ کی ’مکمل مشاورت‘ سے کیے گئے ہیں۔ جس کے بعد یہ سوال ابھرتا ہے کہ وہ کون سے عوامل ہیں جو ٹرمپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور اب ٹرمپ کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟ نتین یاہو کے دباؤ کے آگے جھک جائیں اور کشیدگی کو مزید بڑھائیں۔ جمعرات کو تہران پر اسرائیلی میزائل حملوں کے بعد ٹرمپ نے ایران کے رہنماؤں کو دھمکی دی تھی کہ وہ ان کے اسرائیلی اتحادی کی جانب سے امریکی بموں سے لیس مزید خطرناک حملوں کے لیے تیار رہیں۔ ہمیں ٹرمپ کے بنیادی مقصد کے متعلق علم ہے۔ نیتن یاہو کی طرح انھوں نے کہا ہے کہ ایران ایٹمی بم کی صلاحیت نہیں رکھ سکتا۔ مگر سب سے اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے نیتن یاہو کے برعکس ایران کی جوہری صلاحیت ختم کرنے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان ایک معاہدے کرنا کا کہا ہے۔ (یہ اقدام ان کے خود ساختہ بیان کردہ عالمی سطح کے ثالث کا عکاس ہے۔) لیکن انھوں نے اس بارے میں بہت شور مچایا ہے کہ وہ اس معاہدے تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ کبھی انھوں نے ایران پر طاقت کا استعمال کرنے کی بات کی تو کبھی سفارتکاری پر زور دیا۔ گذشتہ ہفتے انھوں نے یہاں تک کہا کہ ایران پر اسرائیلی حملے یا تو معاہدے میں مددگار ہوں گے یا پھر اسے ختم کر دیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا ناقابلِ پیشن گوئی رویہ اکثر ان کے حامیوں میں بھی نظر آتا ہے جو کہ ایک سٹریٹیجک حقیقت ہے اور خارجہ امور کی نام نہاد میڈ مین تھیوری سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ نظریہ وہ ہے جو پہلے ٹرمپ کے مذاکراتی حربوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے اور یہ تجویز کرتا ہے کہ جان بوجھ کر غیر یقینی یا غیر متوقع طور پر تنازعات میں کشیدگی مخالفوں (یا حتیٰ کہ ٹرمپ کے معاملے میں اتحادیوں) کو تعمیل کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ طریقہ صدر رچرڈ نکسن کے سرد جنگ کے کچھ طریقوں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کون ہیں اور ان کا خاندان کتنا با اثر ہے؟ ٹرمپ کے کچھ مشیر اور حامی ایران کے معاملے میں اس نظریے کے زیادہ سے زیادہ دباؤ والے حصے کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ آخر میں دھمکیاں ہی کام آئیں گی، ان کا اصرار ہے کہ ایران مذاکرات کے لیے سنجیدہ نہیں ہے (حتیٰ کہ سنہ 2015 میں بھی ایران نے صدر اوباما کی زیر قیادت جوہری معاہدہ کیا تھا جس سے بعدازاں ٹرمپ نکل گئے گئے۔ نیتین یاہو نے مسلسل ٹرمپ پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ ایران کے معاملے میں سفارتکاری کا راستہ اپنانے کی بجائے عسکری راستہ اپنائیں اور امریکی صدر امن کا نوبل انعام جیتنے کی خواہش کے باوجود بالآخر اس دباؤ میں آکر ایران کی قیادت کو مزید سنگین دھمکیاں دیتے ہوئے کوئی ایسا اقدام اٹھانے پر مجبور ہو جائیں۔ اسرائیل پس پردہ ایران جنگ میں امریکی مداخلت پر بھی زور ڈال سکتا ہے تاکہ وہ اپنا کام ختم کر سکے۔ امریکہ کے پاس بنکر شکن بم ہیں اور اسرائیل کا ماننا ہے وہ بم ایران کے زیر زمین یورینیم افزودگی کے فردو جوہر پلانٹ کو تباہ کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے ویسے ہی ٹرمپ پر کانگریس میں موجود شاطر ریپبلکنز کا دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ کیونکہ ایک عرصے سے ریپبلکنز ایران میں رجیم چینج کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کو یہ دلیل بھی دی جائے گی کہ یہ ایرانیوں کو اب کمزور ہاتھ سے ان کے ساتھ مذاکرات کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایرانی پہلے ہی اس میز پر موجود تھے، کیونکہ اتوار کو عمان میں ٹرمپ کے ایلچی سٹیووٹ کوف کے ساتھ مذاکرات کے چھٹے دور کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم اب مذاکرات کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اب تک ٹرمپ نے بارہا یہ کہا ہے کہ امریکہ ایران پر اسرائیل کے حملے میں ملوث نہیں ہے۔ مزید کشیدگی ٹرمپ کو ایک اہم اور ممکنہ طور پر ان کی میراث کے خطرات کے موڑ پر لے آئی ہے۔ امریکی بحری بیڑے اور خلیجی ممالک میں موجود ان کے دفاعی نظام پہلے ہی ایرانی میزائلوں کو ناکارہ بنانے میں اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کونسل میں ٹرمپ کے مشیروں میں سے کچھ ممکنہ طور پر ان کو ایسا کچھ بھی کرنے سے خبردار کر رہے ہیں جو فوری طور پر ایران پر اسرائیل کے حملوں کی شدت میں اضافہ کر سکتا ہے، خاص طور پر کچھ ایرانی میزائلوں کے ساتھ جو اسرائیل اور امریکہ کے دفاعی نظام کو توڑتے ہوئے اسرائیل پر گر رہے ہے اور کافی نقصان کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو اب اس بات پر دلیل دے رہے ہیں ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کو نشانہ بنانے سے کشیدگی بڑھے گی نہیں بلکہ تنازعہ ختم ہو جائے گا۔

جیسا سنا تھا، ویسا ہی پایا

عبداللہ منصور عالیاوی (الہندی) سے ایک خوشگوار ملاقات

عبدالباقی عبداللہ

زندگی میں بعض ملاقاتیں وقت کے ایک ہلکے سے لمحے کی طرح آتی ہیں، مگر دل کی دیواروں پر ایسی روشن تحریر چھوڑ جاتی ہیں کہ مدتوں ان کی خوشبو محسوس کی جا سکتی ہے۔ ایسی ہی ایک ملاقات گزشتہ دنوں جناب عبداللہ منصور عالیاوی اور عزرائیل اسلامی حفظہما اللہ سے ہوئی جو میرے غریب خانہ پر ملاقات کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ عبداللہ منصور الہندی، کا نام سنجیدہ، علمی و ادبی، حلقوں میں تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ ایک باکمال قلم کار، بے باک خطیب، خوش اخلاق مزاج شناس، اور نہایت ہی خوش گفتار انسان ہیں۔ ان کے مضامین وقتاً فوقتاً سہارا ایکسپریس اور صدائے عام جیسے معتبر اخبارات و رسائل کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ مگر قلم سے جاننے کے باوجود بالمشافہ ملاقات کی اپنی ایک دلکشی ہوتی ہے اور یہ ملاقات بھی کچھ ایسی ہی رہی، جیسے تحریر نے گویائی شکل اختیار کی ہے۔ جب وہ تشریف لائے تو ان کی شائستہ مسکراہٹ اور گرمجوش مصافحے نے ابتدا ہی میں ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ رسمی علیک سلیک کے بعد چائے کی محفل جم گئی، مگر یہ چائے بس چائے نہ تھی۔ بلکہ اس کے ساتھ گفتگو کے کئی پہلو کھلتے چلے گئے۔ ان کے خیالات کی گہرائی، الفاظ کا انتخاب، اور لہجے کی نرمی نے دل کو چھولیا۔ گفتگو کے دوران محسوس ہوا کہ وہ صرف ایک لکھنے والے نہیں بلکہ ایک سوچنے والے انسان ہیں۔ ادب، حالاتِ حاضرہ، دینی و اصلاحی تحریکات، اور صحافت کے بدلتے رجحانات پر تبادلہ خیال ہوا۔ ان کے خیالات میں ٹھہراؤ اور گفتگو میں وقار۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ الفاظ ان کے سامنے قطار باندھ کر کھڑے ہیں، اور وہ جسے چاہیں، ترتیب سے برت لیں۔ افسوس کہ وقت کو ٹھہرنے کا فن نہیں آتا۔ ملاقات کا وہ دلکش لمحہ جیسے ہی اپنی مدت پوری کرتا محسوس ہوا، بھائی نے نہایت نرمی سے اجازت چاہی۔ رخصت کے وقت ان کی آنکھوں میں محبت، اور لبوں پر دعاؤں کی لکیریں تھیں۔ میں دروازے تک انہیں چھوڑنے آیا، مگر ان کی باتوں کی خوشبو اور ان کے اخلاق کی گرمی دیر تک میرے دل و دماغ پر مہکتی رہی۔ یہ ملاقات مختصر ضرور تھی، مگر اثر انگیز اتنی کہ اب بھی جب قلم اٹھاتا ہوں، ان کی گفتگو کی جھلک اور مسکراہٹ کا عکس ذہن کے کسی گوشے میں جھلملاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

عالمی پابندیوں کے باوجود ایران نے ’اسرائیل تک پہنچنے والے‘ ہائپرسونک میزائل کیسے بنائے؟

ایران کی جانب سے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملے کیے گئے جنھیں اس کی جانب سے آپریشن وعدہ صادق 3 کا نام دیا گیا۔ یہ میزائل حملے جمعے کو اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات اور عسکری اہداف پر کیے گئے حملوں کے بعد کیے گئے جن میں ایرانی فوج اور پاسداران انقلاب کے سربراہان کے علاوہ معروف سائنسدان بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جمعے کی شب اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں اعلان کیا گیا تھا کہ ’ایران نے اسرائیل پر متعدد میزائل داغے ہیں اور عوام اگلی اطلاع تک محفوظ مقامات میں پناہ لیں۔‘ اس کے بعد اسرائیل کے مختلف شہروں میں سائرن بجنے لگے اور بی بی سی فارسی کے مطابق اسرائیلی شہر تل ابیب کی بلند عمارتوں کے ارد گرد دھوئیں کے بادل دیکھے گئے۔ پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ’ایران نے اسرائیل میں درجنوں اہداف، عسکری و فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں ’غیر معمولی‘ ملاقات: ’اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے‘ ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟ ایران کی پاسداران انقلاب فورس کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل پر 100 سے زائد میزائل داغے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے داغے جانے والے میزائلوں کی تعداد 100 سے کم تھی۔ تاہم جہاں آئی ڈی ایف کا دعویٰ ہے کہ اس نے ان میں سے اکثر میزائلوں کو اپنے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے روک لیا وہیں اسرائیل سے سامنے آنے والی فوٹیج اور مناظر میں تباہی بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ اب تک ایران کی جانب سے کیے گئے حملوں میں دو افراد ہلاک ہوئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل ایران کی جانب سے یکم اکتوبر اور 13 اپریل 2024 کو بھی اسرائیل پر میزائل داغے گئے تھے۔ اس دوران ایران سے داغے گئے بیلسٹک میزائل اور ڈرون ایک اسرائیلی فضائی اڈے سمیت ملک کے مختلف مقامات پر جا کر گرے تھے۔ سٹمسن انسٹیٹیوٹ کے محقق اور نیٹو کے آرمز کنٹرول پروگرام کے سابق ڈائریکٹر نے اس وقت کہا تھا کہ ایران کے حالیہ حملے نے مشرق وسطی کی صورتحال کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان حملوں کی بنیاد فراہم کرنے والا ایرانی میزائل پروگرام گذشتہ کئی دہائیوں میں حیران کن رفتار سے ترقی کرتا رہا ہے اور ایرانی حکومت کو اس پروگرام پر اس حد تک بھروسہ ہے کہ ان میزائلوں کی اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے ان کے لیے ’پوائنٹر‘ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسی لیے یہ میزائل پروگرام مغربی دنیا اور اسرائیل کے ساتھ ساتھ مشرق وسطی کے چند عرب ممالک کے لیے بھی سنجیدہ مسئلہ بنا رہا ہے۔ یہ میزائل پروگرام کیا ہے، ایران کے پاس کس قسم کے اور کتنے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل ہیں اور تمام تر پابندیوں کے باوجود ایرانی میزائل پروگرام اتنا جدید کیسے بنا؟ ان تمام سوالوں کے جواب اس تحریر میں موجود ہیں۔ امریکی ادارے پیس انسٹیٹیوٹ کے مطابق مشرق وسطی میں ایران کے پاس سب سے بڑا اور متنوع بیلسٹک میزائلوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ایران خطے کا واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار تو نہیں لیکن اس کے بیلسٹک میزائل دو ہزار کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ سکتے ہیں۔ بیلسٹک ٹیکنالوجی تو دوسری عالمی جنگ کے وقت بن چکی تھی، تاہم دنیا میں صرف چند ہی ممالک کے پاس یہ صلاحیت ہے کہ وہ خود اس ٹیکنالوجی کی مدد سے بیلسٹک میزائل بنا سکیں۔ ایران نے گذشتہ دو دہائیوں کے دوران شدید نوعیت کی بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود یہ ٹیکنالوجی حاصل بھی کی اور بیلسٹک میزائل تیار بھی کیے۔ ایرانی رہبر اعلیٰ خامنہ ای نے حال ہی میں ایک خطاب میں کہا تھا کہ جس عسکری اور میزائل پروگرام سے مغرب پریشان ہے، وہ سب پابندیوں کے دوران بنا۔ سنہ 2006 میں اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے تحت کسی بھی قسم کی جوہری ٹیکنالوجی یا مواد کی ایران کو فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اس میں ایسا سامان بھی شامل تھا جسے کسی اور مقصد کے ساتھ ساتھ عسکری مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تین ہی ماہ بعد اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک اور قرارداد میں ایران سے روایتی ہتھیاروں یا اسلحہ کی لین دین پر بھی مکمل پابندی لگا دی جس میں عسکری ٹیکنالوجی بھی شامل تھی۔ اس قرارداد کے تحت لگنے والی پابندیوں کی زد میں ایران کے جوہری پروگرام کے ساتھ ساتھ بیلسٹک میزائل پروگرام بھی آیا۔ ایسے میں ایران کے لیے روس اور چین جیسے ممالک سے بھی اسلحہ خریدنا آسان نہ رہا جن سے وہ عراق جنگ کے وقت سے سامان خرید رہا تھا۔ بیلسٹک میزائل جوہری وار ہیڈ (یعنی جوہری ہتھیار) لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مغربی ممالک کے مطابق چونکہ ایران نے بیلسٹک ٹیکنالوجی حاصل کر لی ہے اس لیے وہ جوہری توانائی کے حصول اور جوہری ہتھیار بنانے کے لیے ضروری سطح تک یورینیم کو افزودہ کرنے کی کوئی کوشش ترک نہیں کرے گا۔ جولائی 2015 میں ایران اور چھ عالمی طاقتوں کے درمیان مشترکہ جامع پلان آف ایکشن معاہدے کے اختتام اور پھر ’قرارداد 2231‘ کی منظوری کے بعد، ایران کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تمام پابندیاں ہٹا دی گئیں۔ تاہم، ’ٹرگر/سنیپ بیک میکانزم‘ کے نام سے جانی جانے والی شق نے ہتھیاروں کی پابندیوں کو برقرار رکھا جس کے تحت خاص طور پر پانچ سال تک ایران کے میزائل پروگرام کی نگرانی ہونی تھی۔ یہ ایران پر دباؤ ڈالنے اور اس کے میزائل پروگرام کو کنٹرول کرنے کا ایک حربہ تھا۔ تاہم ایران نے اپنا میزائل پروگرام اس حد تک بڑھایا کہ مارچ 2016 میں امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو ایک مشترکہ خط لکھتے ہوئے ایران پر میزائل تجربات کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اس نے ’جے سی پی او اے‘ معاہدے کے بعد سلامتی کونسل کی ’قرارداد 2231‘ کی خلاف ورزی کی ہے۔ بالآخر 2020 میں امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس معاہدے سے دستبرداری کا فیصلہ کیا۔ امریکہ کے اس معاہدے سے دستبرداری کی ایک وجہ ایران کے میزائل پروگرام کے خطرے سے نمٹنے اور اس پروگرام کا معائنہ اور تصدیق کرنے کے لیے درکار طریقہ کار کی کمی تھی۔ اگرچہ ایران نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ وہ مشترکہ جامع پلان آف ایکشن کا حصہ ہے لیکن قرارداد 2231 میں طے شدہ ڈیڈ لائن کے خاتمے کے ساتھ ہی، روحانی حکومت نے اکتوبر 2021 میں روس اور چین سے ہتھیاروں کی خریدار

جب عراقی فوج نے میزائل حملوں کی بنیاد پر برتری حاصل کی تو ایران نے بھی میزائل استعمال کرنے کا سوچا اور اس وقت اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر روح اللہ خمینی نے عراق کے میزائل حملوں کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔

اسی سلسلے میں نومبر 1984 میں حسن تہرانی مقدم کی سربراہی میں ’پاسداران

”آج کل خوشامد و چاپلوسی تو عوام وخاص کا پسندیدہ مشروب بن چکا ہے“

معاشرہ میں ایک دوسرے کی تعریف وتوصیف کرنے بلکہ کسی کی اچھائی کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کی روش اس قدر عام ہے کہ اگر کوئی کسی جگہ ملاقات کی صورت میں یا کسی اور سے تعرف کے وقت ہماری خوبیوں کا بیان نہ کرے یا ہماری بڑائی کا ذکر نہ کرے تو ہم برا مناتے ہیں، یہاں تک کہ دل میں آئندہ کیلئے اس شخص کے حوالے سے تفریق رکھتے ہیں، کبھی کبھار ہم اپنی اس برہمی کا اظہار بھی کر دیتے ہیں اور کہیں یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ اگر کوئی ہماری خوبی وپاکیزگی کا ذکر کر رہا ہو تو ہم اس میں خود سے بھی اضافہ کر دیتے ہیں کہ جناب میں تو یہ بھی کرتا ہوں اور مجھ میں فلاں خوبی بھی موجود ہے۔ ہمارے معاشرے میں موجودہ یا مروجہ اس روایت کو اسلام میں قطعی اچھا نہیں سمجھا جاتا جبکہ ہماری اکثریت اس بات سے یکسر نا آشنا ہے۔

ہمارے معاشرے میں قرآن پاک سے دوری کی بنا پر مختلف نوعیت کے گمبھیر مسائل پیدا ہوئے ہیں، ان میں شخصیت پرستی اور خوشامد کلچر بھی شامل ہیں۔ برصغیر کے مسلمان طویل عرصہ بادشاہت اور سامراجیت کے کے زیرِ اثر رہے، اس لئے ان میں غلامانہ اور خوشامدانہ خصوصیت پیدا ہونا قابل فہم ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں شخصیت پرستی اور خوشامد سے منع فرمایا ہے۔ شخصیت پرستی کو ”طاغوت“ کا نام دیا گیا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کی بجائے ”غیر اللہ“ انسانوں اور بتوں سے توقعات وابستہ کرلینا ۔ اگر مسلمان قرآن پاک کو ترجمے کے ساتھ پڑھنا اور سمجھنا شروع کردیں تو شخصیت پرستی اور خوشامد جیسی مہلک بیماریاں ختم ہوجائیں۔ ایک مفکر نے کہا تھا: شخصیت پرستی، بت پرستی سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ بت کا دماغ نہیں ہوتا جو خراب ہوجائے لیکن جب انسان کی پوجا اور خوشامد کی جاتی ہے تو وہ فرعون بن جاتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں شخصیت پرستی اور خوشامد کی مہلک بیماری ہر شعبہ میں پائی جاتی ہے، خوشامد تو عوام اور خواص کا پسندیدہ مشروب بن چکا ہے۔ آج اس اسی فیصد لوگ شخصیت پرستی اور خوشامد پسندی ہوگئے ہیں، جسے دیکھیں کوئی لیڈر کی خوشامدی کر رہا ہے، کوئی غنڈہ کی خوشامدی کر رہا ہے، کوئی امیر وقت کی خوشامدی کر رہا ہے حد تو یہ ہے کہ ہماری نئی نسل مولویوں کے خوشامدی بن گئے ہیں۔ بلکہ ان مسلکی مولویوں کے ایسے اندھ بھکت ہوگئے ہیں کہ مودی کے اندھ بھکت ان کی خوشامدی، چاپلوسی اور اندھ بھکتی پر شرما جائیں۔ ایک جگہ کنونشن ہو رہا تھا ایک خوشامد پسند مقرر خطاب میں کہتا ہے میرے ساتھیو! آپ کے حلقے سے نامزد ہونے والا منتخب امیدوار اگر سورج ہیں تو ہم عوام اس کی روشنی ہیں، اگر یہ چاند ہیں تو ہم عوام اس کی کرنیں ہیں، اگر یہ پھول ہیں تو ہم عوام اس کی خوشبو ہیں، تقریر کے دوران ایک نظریاتی جیالا کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا لیڈر صاحب دیگ ہیں اور ہم عوام ان کے چمچے ہیں۔

قارئین محترم! شخصیت پرستی اور بت پرستی سے بڑی خود پرستی ہے، شیطان اسی میں مبتلا ہوا، جس کے سبب وہ عزازیل کے مرتبے سے گر کر ابلیس کے طوق کا مستحق ٹھہرا۔ لہٰذا کسی بڑے سے بڑے نیک، صالح اور متقی و پرہیزانسان کو بھی یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے عمل پر فخر کرے اور اس عمل کو اپنا کمال قرار دیکر غرور میں مبتلا ہوجائے۔ آج کل اکثر یہی دیکھا گیا ہے کہ ہمارے معاشرے میں ایک دوسرے کی تعریف کو اخلاقیات سے عبارت کیا جاتا ہے اور ہم لوگ بلواسطہ یا بلا واسطہ کسی کی تعریف کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، یہ برائی دنیادار اور دیندار دونوں طبقات میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ اس امر کیلئے بھی ممانعت فرمائی گئی ہے کہ کسی بھی شخص کو اپنے تقویٰ اور نیک اعمال پر ناز اور فخر نہیں کرنا چاہئے اور اپنے آپ کو دوسروں سے بزرگ اور برتر نہ سمجھنا چاہئے بلکہ اسے ابتداء میں اپنی پیدائش پر نظر رکھنی چاہئے کہ وہ کن کن حالتوں سے گذر کر اس مقام تک آیا ہے اور کیا وہ حالتیں اس قابل ہیں کہ ان پر فخر کیا جاسکے۔ حالانکہ خوشامد وچاپلوسی اور جھوٹی تعریف سے دوسرے شخص کیلئے تباہی اور بربادی کا سامان ہوجاتا ہے اور اس میں وہ برائیاں پیدا ہوجاتی ہیں ایک غرور وتکبر اور دوسرے اپنی نسبت غلط فہمی کی۔ اپنی تعریف وتوصیف سن کر غلط فہمی سے وہ خوش فہمی میں مبتلا ہوجاتا ہے جس سے آگے چل کر فخر وغرور اور ناز وتکبر جیسی برائیاں اس میں جنم لیتی ہیں اور وہ خود فریبی کا شکار ہوکر تمام لوگوں کو حقارت ونفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اپنے آپ کو سب سے بالا وبرتر تصور کرتا ہے۔

قرآن مجید واحادیث نبویہؐ میں خوشامد وچاپلوسی اور جھوٹی تعریف کرنے کی بڑی سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ جو شخص اپنے کیے پر بڑے خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ان کاموں پر بھی کی جائے جو انہوں نے کیے ہی نہیں، ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچنے میں کامیاب ہوجائینگے، ان کے لئے دردناک سزا (تیار) ہے“۔ ان آیات کا شان نزول اگرچہ خاص ہے جس میں یہودیوں اور منافقوں کے ایک مخصوص گروہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور ان کے انجام بد کی ان کو خبر دی گئی ہے، لیکن ان آیات کے عموم میں ان تمام لوگوں کو مراد لیا گیا ہے جو اپنے بارے میں کسی کے منھ سے خوشامد وچاپلوسی اور جھوٹی تعریف سن کر عجب وخود پسندی کا شکار ہوکر تکبر وشیخی اور غرور وناز میں مبتلا ہوجائے اور اپنے کیے ہوئے کاموں پر اترانے لگے اور نہ کیے ہوئے کاموں پر ایک مدح وتعریف کو چاہنے لگے کہ ایسے گناہ جن کی سزا اور عذاب سے بغیر توبہ استغفار کے بچنا انسان کیلئے بڑا مشکل ہے، پھر اس کا وبال صرف اس شخص کی حد تک نہیں رہتا بلکہ جس شخص نے خوشامد وچاپلوسی اور جھوٹی تعریف کرکے اس کو عجب وخود پسندی کا شکار بنا کر تکبر وغرور اور فخر وناز میں مبتلا کیا ہے اس پر یہ وبال پڑتا ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اس بات کا خاص اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ کسی کی خوشامد وچاپلوسی اور منھ پر اس کی جھوٹی تعریف بیان نہ کرے کہ اس سے خود تو یہ متعدد گناہوں کے ارتکاب کا بنے گا ہی، ساتھ میں جس کی خوشامد وچاپلوسی کی ہے اس کے گناہوں کی نحوست اور بوجھ بھی اس پر آکر پڑے گا اور خود اس شخص کو بھی جس کی خوشامد وچاپلوسی کی گئی ہے اس عمل بد سے جنم لینے والے گناہوں کا عذاب بھگتنا پڑیگا۔

قیصر محمود عراقی، کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا-۵۸
موبائل:6291697668

ٹوکری میں پڑے پڑے پھوٹنے والے آلو، پیاز اور لہسن کھانا کتنا محفوظ ہے؟

مہنگائی کا دور ہو یا مصروفیت کی زندگی اکثر لوگ خصوصاً خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ گھر کا سودا سلف یا تو ہفتے بھر کے لیے لاکر رکھ دیں یا اتنا لے آئیں کہ پورا مہینے تک بازار کے چکروں سے بچ جائیں۔ خشک خوراک کے علاوہ اس ایک ساتھ خریداری میں پیاز، آلو اور لہسن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر یہ سب کم استعمال ہونے کی وجہ سے سبزی کو ٹوکری میں پڑے پڑے پھوٹنے لگتے ہیں۔ یعنی ان پر ننھے ننھے پودے انھی سے خوراک لے کر اُگنے لگتے ہیں۔ کچھ لوگ انھیں کاٹ کر سبزیاں استعمال کر لیتے ہیں جبکہ کچھ کے خیال میں یہ قابلِ استعمال نہیں رہتے۔ جہاں تک آلو کی بات ہے تو اکثر ایک آلو پر مختلف جگہ سے کئی پودے بننے لگتے ہیں۔ پودے میں تبدیلی کے اس عمل کے دوران آلو میں زہریلے گلائکوالکلائیڈز بڑھنے لگتے ہیں۔ گلائکوالکلائیڈز دراصل ننھے پودے کو پھپھوندی اور کیڑوں سے بچاتے ہیں۔ ان مرکبات میں سے ایک مرکب سولانائن ہے، جو آلو کے علاوہ ٹماٹر، بینگن اور شملہ مرچ جیسے پودوں میں پایا جاتا ہے۔ روس کو مشرق وسطیٰ میں ایک اور دھچکے کا خدشہ: پوتن ایران کی مدد کیوں نہیں کر پا رہے؟ ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں ’غیر معمولی‘ ملاقات: ’اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے‘ ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟ عطا آباد جھیل کنارے ہوٹل کا ایک حصہ سیل: غیر ملکی وی لاگر کی وائرل ویڈیو اور آلودہ پانی کا معاملہ آلو کو زیادہ دیر تک ذخیرہ کرنے سے بھی سولانائن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح پھوٹا ہوا یا طویل عرصے تک ذخیرہ شدہ آلو نہ صرف انسان بلکہ جانوروں کی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔ ڈاکٹر کرس بشپ ’پوٹیٹو پوسٹ تھارویسٹ‘ کے مصنف اور لنکن یونیورسٹی میں پوسٹ ہارویسٹ ٹیکنالوجی میں ریڈر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ’ایسے اُگے ہوئے آلوؤں میں موجود گلائیکوالکلائیڈز بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ آلو کو کڑوا بنا دیتے ہیں۔ انھیں کھانے سے قے ہو سکتی ہے۔‘ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ آلو بالکل کھانے کے قابل نہیں ہیں اور یہاں تک کہ سبز آلو بھی نہیں کھانے چاہیں۔ کرس بشپ نے کہا کہ اگے ہوئے آلو میں گلائیکوالکلائیڈ کیمیکلز کی زیادہ مقدار ہونے کا امکان ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر آلو سبز ہو جائے تو اسے نہ کھانا بہتر ہے۔ تاہم برطانیہ کی فوڈ سٹینڈرڈ ایجنسی (ایف ایس اے) کا یہ کہنا ہے کہ اُگے ہوئے آلو کو کھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ چند چیزوں کو مدنظر رکھا جائے۔ ایف ایس اے نے کہا کہ ’اگر آلو اُگنے کے بعد مضبوط رہتا ہے اور سڑنے کے کوئی آثار نہیں دکھاتا ہے، تو اسے کھانا محفوظ ہے۔ تاہم، ایف ایس اے مشورہ دیتا ہے کہ اگر کوئی آلو سبز نظر آتا ہے، تو اسے پھینک دینا بہتر ہے۔ سبز رنگ زہریلے مادوں کی موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایف ایس اے کا کہنا ہے کہ چھوٹے پودوں والے آلو کھائے جا سکتے ہیں۔ تاہم، اگر آلو بہت نرم یا خشک ہے، تو اس میں غذائی اجزاء کی کمی ہوگی اور پکانے پر ذائقہ اچھا نہیں ہوگا۔ یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا کی پروفیسر کیتھی مارٹن کا کہنا ہے کہ جو آلو سبز اور پھٹ چکے ہیں انھیں بالکل نہیں کھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ آلو کو روشنی کے سامنے لانے سے (جس کی وجہ سے وہ پھوٹتے) زہریلے سولانائن کو بڑھاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ انسانوں اور جانوروں خصوصاً بلیوں اور کتوں کے لیے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ جو آلو کچے نہیں ہوتے ان میں سولانائن کی سطح کم ہوتی ہے۔ کسی کو کچا آلو نہیں کھانا چاہیے۔‘ پروفیسر مارٹن کا کہنا ہے کہ جو آلو سبز نہیں ہوتے ان میں بھی سولانائن کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس لیے آپ کو کچا آلو نہیں کھانا چاہیے۔ کیونکہ سولانائن زہریلا مادہ ہو سکتا ہے، اس سے فوڈ پوائزننگ کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگرچہ شاذ و نادر ہی سولانائن سے فوڈ پوائزننگ کے کچھ واقعات سامنے آئے ہیں۔ 1970 کی دہائی کے آخر میں، برطانیہ میں سکول کے 78 بچے سبز آلو کھانے کے بعد ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ ایسے آلو کھانا جن میں سولانائن کی تھوڑی مقدار بھی ہو اس سے قے اور اسہال ہو سکتا ہے۔ یہ پیٹ کی شدید سوزش کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ لیکن سنگین صورتوں میں، چکر آنا، الجھن، کمزوری، اور دھندلا نظر آنے جیسے مسائل کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں سولانائن کی مقدار والے آلو کھانا شعور کے نقصان اور موت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ یہ علامات زہر آلود آلو کھانے کے چند منٹوں یا دنوں میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر پھوٹا ہوا آلو ایک انچ سے زیادہ لمبا ہو یا آلو نرم ہو گیا ہو تو اسے ضائع کر دینا چاہیے۔ آلو کا سبز حصہ کاٹ دینا چاہیے کیونکہ یہ زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔ اگر آپ آلو پر سڑنے کے آثار دیکھیں تو اسے پھینک دینا بہتر ہے۔ اگر آپ پھوٹے ہوئے آلو زمین میں بونا چاہتے ہیں تو آپ کو پھوٹے ہوئے حصے کو کاٹنا نہیں چاہیے، بلکہ اس سمیت آلو بونا چاہیے۔ حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی ماؤں، اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں کا اس قسم کے آلو کھانے سے گریز کرنا بہتر ہے۔ آلو کو خشک، تاریک جگہوں پر تین سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ انھیں ذخیرہ کرنے سے پہلے نہیں دھونا چاہیے۔ پہلے دھونے سے وہ جلد سڑ جائیں گے۔ آلو کو پیاز سے دور رکھنا چاہیے۔ وہ گیس اور نمی دونوں چھوڑتے ہیں۔ اس سے انھیں تیزی سے اگنے میں مدد ملے گی۔ پروفیسر مارٹن کا کہنا ہے کہ پیاز اور لہسن کو عام طور پر آلو کے مقابلے میں زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ یہ پھوٹے ہوئے آلو کی طرح خطرناک نہیں ہیں۔ ’وہ اپنے کاشوں میں ذخیرہ شدہ غذائی اجزا سے اگتے ہیں۔ تاہم، ان کا ذائقہ زیادہ تلخ اور ان کی ساخت نرم ہو سکتی ہے۔‘ ماہرین پیاز اور لہسن کو کچن میں ٹھنڈی، تاریک اور خشک جگہ پر ذخیرہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انھیں پلاسٹک کے تھیلوں میں ذخیرہ کرنے سے گریز کریں۔ ہوا کی گردش کے لیے ہوادار یا کاغذ کے تھیلے استعمال کریں۔ آلو کی ہی طرح، ایسا پیاز یا لہسن کھانے سے گریز کرنا چاہیے جس میں سڑنے، نرمی یا بدبو کی علامات ظاہر ہوں۔

مولانا شوکت کی بیٹی سمیہ کے نیٹ امتحان میں کامیاب ہونے پر سماجی کارکنوں کی جانب سے مبارکباد پیش

ایسی بیٹیاں ہر گھر میں ہوں جو اپنے ماں باپ اور قوم کا نام روشن کریں: محمد مبارک اٹیرنہ

پلول میوات، 17 جون 2025 (محمد مبارک میواتی) ضلع نوح کے گاؤں بابوپور کے رہائشی مولانا شوکت کی صاحبزادی سمیہ نے نیٹ کے امتحان میں آل انڈیا سطح پر 809 واں رینک حاصل کیا ہے۔ اُن کی اس کامیابی پر اُن کے والدین کو مبارکبادوں کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ جب حالات کے خلاف وقت کا پہیہ گھومتا ہے تب بھی کچھ کردار ایسے ہوتے ہیں جو اپنے حوصلے اور ایمان کی طاقت سے کامیابی کی ایسی مثالیں قائم کرتے ہیں جو آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا پیغام بن جاتی ہیں۔ ایسی ہی ایک روشن مثال ہیں سمیہ بنت مولانا شوکت علی بابوپور، ضلع نوح، جنہوں نے نیٹ کے امتحان میں PWD کیٹیگری کے تحت آل انڈیا سطح پر 809 واں رینک حاصل کر کے نہ صرف اپنے والد کی اُمیدوں کو پورا کیا بلکہ پوری قوم کے لیے ایک قابلِ فخر مثال بن گئی ہیں۔ مولانا شوکت، جو کہ جمعیۃ علمائے ہند متحدہ پنجاب کے سابق جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں، اُن کی زندگی ابتداء سے لے کر آج تک خدمتِ خلق اور علم کی روشنی پھیلانے میں گزری ہے۔ وہ فیروزپور نمک میں ایک چھوٹا سا مکتب چلاتے ہیں، جہاں بچوں کو دینی و دنیاوی تعلیم دی جاتی ہے۔ اُن کی آمدنی کا واحد ذریعہ مسجد سے ملنے والا مختصر جیب خرچ ہے، لیکن اُن کا دل اتنا بڑا ہے کہ وہ خود سے زیادہ دوسروں کی فکر کرتے ہیں۔ وہ ایک نیک، پرہیزگار اور علم کی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے مولانا ہیں جو ضلع نوح کے گاؤں بابوپور سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے مولانا جنہوں نے دن رات سماج اور تعلیم کی بہتری کے لیے جدوجہد کی، اُن کی محنت رنگ لائی جب اُن کی بیٹی

سمیہ نے میڈیکل جیسے مشکل میدان میں PWD کیٹیگری کے تحت 809 واں رینک حاصل کیا۔ وہ بھی پہلے ہی کوشش میں، بغیر کسی شہرت یا ہنگامے کے، سادگی اور محنت کے ساتھ۔ یہ صرف ایک کامیابی نہیں بلکہ اُس جذبے کی جیت ہے جو نہ وسائل کی کمی سے ڈرتا ہے نہ ہی حالات سے ہار مانتا ہے۔ سمیہ کی یہ کامیابی ہر اُس بیٹی کے لیے پیغام ہے جو تنگدستی، محدود وسائل اور سماجی چیلنجوں کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ یہ کامیابی اس بات کی بھی گواہی ہے کہ جب ایک باپ، خاص طور پر ایک دینی اور سماجی شخصیت، اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کو ترجیح دیتا ہے تو وہ اولاد صرف باپ ہی کی نہیں بلکہ پوری قوم کی شان بن جاتی ہے۔ پورے میوات کی طرف سے اُن کے جذبے کو سلام پیش کیا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں جب قوم کو تعلیم اور رہنمائی کی شدید ضرورت ہے، مولانا شوکت اور سمیہ جیسی بیٹیاں اُمید کی کرن ہیں۔ جمیعۃ علمائے پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی، جنرل سکریٹری محمد مبارک میواتی، سماجی کارکن محمد مبارک اٹیرنہ، ڈاکٹر مردان علی، مولانا سلمان مفتاحی حالی میو، مفتی اسلم عالی میو نے کہا کہ یہ میوات کی بیٹیوں کے لیے ایک مثال ہے کہ پردے میں رہ کر بھی تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سمیہ کو مزید بلندیوں سے نوازے اور ایسی بیٹیاں ہر گھر میں ہوں جو اپنے والدین اور قوم کا نام روشن کریں۔ مبارکبادوں کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔

آئندہ 29 جون کو گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے کو لیکر جتوارپور چوتھ و کمراوں مہنیا میں مشاورتی اجلاس کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" کو کامیاب اور بامقصد بنانے کے لئے آج مورخہ 17 جون کو بعد نماز ظہر جامع مسجد جتوارپور چوتھ سمستی پور میں ایک مشاورتی اجلاس کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے کی، اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا کہ امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے بہار کے مسلمانوں کو آواز دی ہے کہ وہ 29 جون کو بہار کے کونے کونے سے پٹنہ گاندھی میدان پہنچیں اور پٹنہ کے گاندھی میدان کے ساتھ ساتھ پورے پٹنہ کو بھر دیں تاکہ حکومت وقت کو وقف ایکٹ کو واپس لینے پر مجبور ہونا پڑے اور آئندہ دستور ہند کے خلاف کوئی قانون پاس کرانے کے لیے سو بار سوچے انہوں نے وقف ترمیمی ایکٹ سے ہونے والے نقصانات نمبروار تفصیل سے سمجھایا اور وقف کی شرعی حیثیت کو بھی واضح کیا کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور سبھوں نے 29 جون کو گاندھی میدان پہونچنے ہر ممکن تعاون کا وعدہ کیا ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی پروگرام کے آغاز میں مولانا امان اللہ قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ دھرمپور سمستی پور نے تحفظ اوقاف کے سلسلے میں تمہیدی گفتگو کی حافظ جمیل اختر، مولانا محی الدین رحمانی مبلغین امارت شرعیہ، مولانا انور رحمانی، عزیز الرحمان عرف تاجو، ارشد، نور الہدیٰ، شرف الدین، محمد جاوید کمال، جاوید عالم، محمد شاہد، محمد اکرم، محمد اکرم آصف، مولانا امتیاز احمد، نظال صاحبان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی مفتی صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا، صبح نو بجے جامع مسجد مہنیا دلسنگھ سرائے مشاورتی اجلاس ہوا، جس میں حافظ قاری وکیل احمد مولانا عبدالحنان مولانا عبدالسلام، منصور سہیل محمد مسعود، صفدر سہیل سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔ اور بعد نماز عصر جامع مسجد ساتن پور میں بھی مشاورتی اجلاس ہوا جس میں کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے کمیٹی بھی تشکیل دی گئی

آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی میں دریائی سیلاب پر بین الاقوامی سیمینار، وزیر جیبیش کمار نے کہا- سیلاب اب کوئی آفت نہیں ہے، یہ ترقی کا ذریعہ ہے

پٹنہ: آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی، پٹنہ میں "دریا کا سیلاب- وارننگ اور پھیلاؤ" کے موضوع پر ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بہار حکومت کے شہری ترقیات اور مکانات کے وزیر جناب جیبیش کمار جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے کہا کہ بہار کی ایک خاص جغرافیائی صورتحال ہے، جہاں ایک طرف سیلاب کا مسئلہ ہے تو دوسری طرف خشک سالی کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے انتظام کے میدان میں حکومت کے ٹھوس اقدامات کی وجہ سے سیلاب اب صرف ایک آفت نہیں رہا ہے بلکہ یہ اب ایک اثاثہ بن کر ریاست کی ترقی میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ یہ سیمینار آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی (AKU) اور DHI ڈنمارک کے اسکول آف ریور اسٹڈیز کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام کے دوران یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شرد کمار یادو نے پانی کے انتظام میں تکنیکی جدت طرازی کی ضرورت پر زور دیا اور اس سمت میں یونیورسٹی کی جانب سے کی جا رہی تحقیقی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی، اے کے یو کا اسکول آف ریور اسٹڈیز ایک ایسا ادارہ ہے

مسلم طلبہ کی تاریخ ساز کامیابی NEET 2025 محنت نے توڑ دی تعصب کی زنجیریں

سید آصف امام کاکوی

جب NEET-2025 کے نتائج کا اعلان ہوا، تو ملک کے کونے کونے سے کامیابیوں کی صدائیں بلند ہوئیں۔ لیکن ان میں ایک صدا ایسی بھی تھی جو صرف نمبرات کی نہیں، ایک تاریخی اور خاموش انقلاب کی ترجمان تھی مسلم طلبہ و طالبات کی شاندار کامرانی، جنہوں نے نہ صرف نمایاں کامیابی حاصل کی بلکہ ان تعصبات اور نفسیاتی رکاوٹوں کو بھی توڑ ڈالا جو عرصے سے قوم کے خلاف کھڑی کی جاتی رہی ہیں۔ بزار یاغ کے ابادال نے AIR 284 حاصل کر کے ضلع ٹاپر بننے کا شرف حاصل کیا۔ دربھنگہ کی عائشہ پروین نے AIR 3192 لا کر سب کو حیرت میں ڈال دیا۔ حبیب (551)، سادیہ (536)، شازیہ (534) جیسی بچیاں جو میوات جیسے پسماندہ خطوں سے نکل کر گورنمنٹ میڈیکل کالجز میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئیں، وہ اس قوم کی بیٹیوں کی استقامت کی زندہ مثال ہیں۔ گیا کے انس تاجدار، نوح (میوات) کے محمد شعیب جنہوں نے 547 نمبر اور AIR 13795 حاصل کیا، اور تنک کے حافظ صفان جنہوں نے قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد NEET جیسے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی یہ وہ نام ہیں جو صرف رینک نہیں، امید کی نئی روشنی، استقامت کی نئی زبان، اور خاموش جدوجہد کی طاقت بن چکے ہیں۔ یہ صرف امتحان نہیں، ایک انقلاب ہے یہ نتائج صرف نمبروں کا کھیل نہیں بلکہ قربانیوں، ماں کی دعاؤں، باپ کی مشقت، اور ان بچوں کی بے پناہ محنت کا ثمر ہیں۔ وہ ماں جو اپنے کپڑوں کی خواہش قربان کر کے بیٹے کو کوچنگ بھرتی ہے، وہ باپ جو دن بھر مزدوری کے بعد بیٹی کی فیس ادا کرتا ہے، اور وہ طالب علم جو بجلی نہ ہونے پر اسٹریٹ لائٹ کے نیچے بیٹھ کر پڑھتا

ہے یہی اصل ہیرو ہیں۔ تعصب کے بیانیے کو خاموش جواب جو تنگ میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ یہ جھوٹا تاثر دیتی ہیں کہ مسلمان تعلیم سے دور ہیں، یا صرف مزدور طبقہ تک محدود ہیں ان کے لیے یہ نتائج ایک ناقابلِ تردید جواب ہیں۔ آج وہی ہاتھ جو کبھی پنکچر بناتے تھے، وہی خاندان جو دیہاڑی مزدوری کرتے تھے ان کے بچے ڈاکٹر بننے کی دہلیز پر ہیں۔ ان کامیابیوں میں صرف تعلیمی جیت نہیں، ایک سماجی بیداری، ایک فکری بغاوت، اور ایک نئی امید پنہاں ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کامیابی صرف آغاز ہو یہ بچے صرف ڈاکٹر نہ بنیں، بلکہ انسانیت کے سچے خادم بنیں، قوم کے روشن چراغ بنیں، اور دوسرے نوجوانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔

"قلم کی روشنی سے ہم نے اندھیرے چیر ڈالے ہیں،
منزلوں کے دروازے اب ہم خود کھولنے والے ہیں۔
کہتے تھے جو پنکچر بناتے ہیں یہ بچے،
دیکھو آج وہی بورڈ کے تاج پہننے والے ہیں

بلڈھانہ، ضلع پریشد اساتذہ کے خلاف یکطرفہ کارروائی ناقابل قبول ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کا سخت ردعمل!

......ان 35 اساتذہ کی معطلی کا غیر منصفانہ حکم واپس لیا جائے: شیخ عبدالرحیم سر"

اورنگ آباد: بلڈھانہ ضلع پریشد کی جانب سے ضلع کے اردو اور مراٹھی اساتذہ کے خلاف جاری کی گئی حالیہ کارروائی کو شیخ عبدالرحیم سر نے یکطرفہ، غیر منصفانہ اور زمینی حقیقتوں سے دور قرار دیتے ہوئے شدید احتجاج درج کیا ہے۔ اس ضمن میں ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹر ریاست اولڈ پنشن رائٹ ایسوسیشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے وزیر برائے تعلیم دادا بھوسے، وزیر برائے دیہی ترقی جئے کمار گورے، پرنسپل سیکریٹری تعلیم، اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے اس کارروائی کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق، بلڈھانہ ضلع کے 20 ایسے اسکول کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں طلبہ کی کل تعداد 1 سے 10 یا ن ہے، اور ان اسکولوں میں خدمات انجام دینے والے 35 اردو و مراٹھی اساتذہ کو طلبہ کی کم تعداد کے لیے براہِ راست ذمہ دار قرار دیتے ہوئے تادیبی کارروائی کا عندیہ دیا گیا ہے۔ تنظیم کے مطابق، یہ فیصلہ اساتذہ کو موقع صفائی دیے بغیر لیا گیا ہے، جو کہ سراسر ناانصافی اور اصولی ضابطوں کے منافی ہے۔ تنظیم نے اپنے مکتوب میں اس بات پر زور دیا ہے کہ دیہی و پسماندہ علاقوں میں تعلیمی میدان کو کئی چیلنجز درپیش ہیں جن میں آبادی کی کمی، موسمی ہجرت، نجی اسکولوں کا دباؤ، تعلیمی بے شعوری اور علاقائی مسائل شامل ہیں۔ ان حالات میں صرف اساتذہ کو نشانہ بنانا غیر دانشمندانہ ہے۔ اساتذہ ہمیشہ اسکول کی بہتری اور طلبہ کی تعلیم کے لیے کوششیں کرتے آئے ہیں، اور ان کی خدمات کو اس طرح نظر انداز کرنا ان کے حوصلے کو پست کرنے کے مترادف ہے۔ شیخ عبدالرحیم سر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع پریشد کی جانب سے جاری کردہ متنازع حکم کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے، متعلقہ اساتذہ کو صفائی کا مکمل موقع دیا جائے، اور طلبہ کی تعداد میں کمی جیسے حساس مسئلے کا حقیقت پسندانہ اور جامع تجزیہ کرتے ہوئے کوئی بھی فیصلہ انصاف و شفافیت کے اصولوں پر مبنی ہو۔ شیخ عبدالرحیم سر نے واضح کیا ہے کہ اگر حکومت نے جلد از جلد اس مسئلے کا مناسب حل نہیں نکالا تو ریاست بھر کے اردو و مراٹھی اساتذہ کی جانب سے احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔

نالندہ چیمبر آف کامرس نے بھوراپر میں ٹریفک نظام کا معائنہ کیا، ڈی ایس پی نے حل کی یقین دہانی

"(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف بھوراپر میں نالندہ چیمبر آف کامرس کے اراکین نے ٹریفک نظام کا معائنہ کیا۔ اس دوران ٹریفک ڈی ایس پی خورشید عالم خود موقع پر پہنچے اور علاقے میں ٹریفک جام کی سنگین صورتحال کا جائزہ لیا۔ نالندہ چیمبر آف کامرس کے صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ بھوراپر علاقے میں جام کا مسئلہ مسلسل برقرار ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے پہلے ہی ٹریفک ڈی ایس پی کو تحریری درخواست دے کر مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ مسئلہ کے فوری حل کے مطالبے پر ٹھوس کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے تنظیم کے ارکان عوامی تحریک کی تیاری کر رہے تھے۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے ٹریفک ڈی ایس پی خورشید عالم نے بھوراپر پہنچ کر خود معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران ڈی ایس پی خورشید عالم نے بتایا کہ ٹریفک پولیس شہر میں مسلسل گشت کر رہی ہے اور جام کے مسئلے پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر ای رکشہ (ٹوٹو) چلانے والے نابالغ بچوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈی ایس پی نے یہ بھی کہا کہ بھوراپر میں ٹریفک جام کی بڑی وجہ بے ترتیب پارکنگ اور ای رکشوں کا بے قابو آپریشن ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس مسئلے کو جلد حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر نالندہ چیمبر آف کامرس کے صدر انیل کمار اکیلا، انیل تیجا، عبید اللہ پرساد، سجیت کمار گپتا (صدر، نالندہ ڈسٹرکٹ ریٹیل برنس ایسوسی ایشن)، رشمی بھوشن گپتا، ونے کمار، جھا اکبر، وکرم بین کمار، سنجوگ کمار، سنیل گپتا، ودیو کمار، وپن کمار، راجکمار سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

حکومتی غفلت کا شکار بہار وارڈ ممبرس اسوسی ایشن کے قومی صدر جئے سنگھ راٹھور کی ہدایت پر ریاستی صدر گنیش کمار چودھری 18 جون کو بی جے پی کے دفتر کے سامنے خودسوزی کریں گے

پٹنہ، 17 جون 2025: بہار میں ریاستی حکومت کی طرف سے وارڈ ممبران کو نظر انداز کیے جانے سے ناراض بہار وارڈ ممبرز ایسوسی ایشن کے قومی صدر جئے سنگھ راٹھور کی ہدایت پر ریاستی صدر گنیش کمار چودھری نے 18 جون کو خودسوزی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان ایک پریس کانفرنس کے

ذریعے کیا جس میں انہوں نے آج پٹنہ میں بی جے پی کے سامنے خودسوزی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دفتر، پٹنہ ریاست بھر سے وارڈ ممبران کی موجودگی میں۔ گنیش چودھری نے کہا کہ ریاستی حکومت گزشتہ چار سالوں سے وارڈ یونین کے مطالبات پر غور نہیں کر رہی ہے۔ 12 جون کو وزیر اعلیٰ کی صدارت میں پنچایتی راج سے متعلق تنظیموں کے ساتھ میٹنگ ہوئی، جس میں وارڈ یونین کو جان بوجھ کر نہیں بلایا گیا۔ اس سے حکومت کا وارڈ کے نمائندوں کے ساتھ سوتیلی ماں والا رویہ ظاہر ہوتا ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ بہار کے 1.14.668 وارڈ ممبران کے ذریعے پنچایتوں میں وارڈ امپلیمنٹیشن مینجمنٹ کمیٹی بنائی گئی ہے، جو ریاستی حکومت کے منصوبے کے مطابق کام کر رہی ہے۔ اس کے باوجود وارڈ ممبران کو نہ تو کسی قسم کی ترقیاتی رقم ملی ہے اور نہ ہی انہیں اسکیموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا حق دیا گیا ہے۔ جس سے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے اور وارڈ ممبران حکومتی غفلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وارڈ ممبران ریاست بھر میں جمہوری طریقے سے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن بہار حکومت ان کے مطالبات کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ مالی حقوق نہ ملنے کی وجہ سے ان کے وارڈ کے علاقے کی ترقی رک گئی ہے جس کی وجہ سے عوام کا غصہ وارڈ کے نمائندوں پر نکل رہا ہے۔ گنیش چودھری نے خودسوزی کو آخری آپشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت اب بھی سنجیدگی نہیں دکھاتی ہے تو بہار میں جمہوریت کی بنیاد کہے جانے والے وارڈ کے نمائندوں کا اعتماد پوری طرح سے ٹوٹ جائے گا۔ 18 جون کو ہونے والا یہ مظاہرہ پوری ریاست کے نمائندوں کے درد کی علامت ہوگا۔

29 جون کی تاریخی کانفرنس کی تیاریاں شباب پر: امارت شرعیہ

ملی قیادتوں اور استقبالیہ کے ذمہ داران کی مشترکہ پریس کانفرنس "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس کو کامیاب بنانے کا عزم

(پریس ریلیز پٹنہ): 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاریاں بڑی تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام ہونے والی اس تاریخی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کی جانب سے پٹنہ میں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں 17 جون 2025 کو ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں ملی تنظیموں کے ذمہ داران خانقاہوں کے سجادگان، ائمہ کرام، استقبالیہ کمیٹی کے اہم ذمہ داران اور متعدد مسالک و مکاتب فکر کے قائدین نے شرکت کی اور متفقہ طور پر "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کانفرنس کو ہر طرح کامیاب بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اجلاس کی کامیابی کے لیے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ساتھ ہی پٹنہ سمیت مختلف شہروں اور قصبوں میں کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جن میں ائمہ کمیٹی، خواص کمیٹی، مجلس استقبالیہ کمیٹی، میڈیا کمیٹی، نشر و اشاعت کمیٹی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان تمام کمیٹیوں نے یک زبان ہو کر یہ پیغام دیا ہے کہ "پٹنہ کی سرزمین وقف بچاؤ تحریک کی امین بنے گی"۔ ماضی میں دین بچاؤ دیش بچاؤ تحریک کے دوران جس طرح پٹنہ نے خدمت، ضیافت اور تنظیم و ضبط اور اہتمام کی مثال پیش کی تھی، اس بار بھی وہی نقش دہرانے کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ وقف ترمیمی قانون نہ صرف آئینی خلاف ورزی ہے بلکہ وقف املاک پر منظم قبضے اور لوٹ کھسوٹ کی راہ ہموار کرتا ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد وقف کا بنیادی اسلامی تصور اور اس کی اصل اسلامی تعریفات ختم کر دی جائیں گی۔ وقف بورڈ کو ایک حکومتی ایجنسی میں تبدیل کرنے، لوگوں کے وقف کرنے کے اختیارات کو محدود تر کر دیا جائے گا۔ ہمارے تہذیب کی 1400 سالہ تاریخ کو مٹا دیا جائے گا اور ہمارے مدارس، مساجد، مقابر و قبرستان سب کو برباد کر دیا جائے گا۔ یہ تمام تبدیلیاں در اصل ایک منصوبہ بند سازش ہیں جس کے ذریعے مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی، سماجی و تاریخی ورثے کو مٹانے کی راہ بنائی جا رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد ان تمام سازشوں کو ناکام بنانا اور ایک متحدہ آواز میں حکومت ہند کو یہ پیغام دینا ہے کہ ہم دستور کے ساتھ ہیں، اور اپنے دینی اداروں پر کسی قسم کی سیاسی یا قانونی شب خون کو برداشت نہیں کریں گے۔" پریس کانفرنس کے اختتام پر تمام جماعتوں کے قائدین اور امارت شرعیہ کے نمائندگان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 29 جون کو اپنے گھروں سے نکلیں، اور گاندھی میدان کو تاریخ کے سب سے بڑے پرامن، باوقار اور دستور پرست اجتماع میں بدل دیں۔ واضح رہے کہ جب سے وقف ترمیمی بل کا مسئلہ اٹھا ہے اسی وقت سے ہی امارت شرعیہ دیگر تمام ملی جماعتیں اور خانقاہیں اس بل کو یکسر مسترد کرنے کی جدوجہد میں ہمہ تن مصروف ہے۔ سب سے پہلے جب جے پی سی نے وقف ترمیمی بل پر عوامی رائے طلب کی تو امارت شرعیہ نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے لیے جے پی سی کو بذریعہ ای میل رائے بھیجنے کا مکمل نظام تیار کر کے دیا جس کے ذریعہ 3 کروڑ 65 لاکھ 7 ہزار 963 رائے جے پی سی کو بھیجی گئی۔ اس کے بعد مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈران سے ملاقات اور انہیں مفصل و مدلل میمورینڈم پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہوا جس کا حکومت پر نمایاں اثر ظاہر ہوا۔ پھر پٹنہ کے باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں ایک عظیم الشان تحفظ اوقاف کانفرنس منعقد کی گئی جس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں سے بھی خواص نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنی للکار کے ذریعہ مضبوط احتجاج درج کرایا۔ اسی طرح اس مہم کو ڈی ایم سے سی ایم و پی ایم تک رائے پہنچانے اور بل کے خلاف احتجاج درج کرانے کے لیے حضرت امیر شریعت نے بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے تمام قضاۃ کو ہدایت دی کہ وہ اپنے علاقے کے ڈی ایم سے ملاقات کریں انہیں آئینی نقطہ نظر کے ساتھ بل کے نقصانات سے آگاہ کریں اور میمورنڈم پیش کریں۔ اسی طرح حضرت امیر شریعت نے خود مختلف ملی جماعتوں کے ذمہ داران کے ساتھ اڈیشہ کے وفد کی معیت میں جے پی سی کے چیئرمین و ممبران سے ملاقات کر کے بل کی خرابیوں و خامیوں کی دوٹوک انداز میں نشاندہی کی۔ اسی طرح بیداری مہم کو پنچایتوں تک پہونچانے کیلئے ورکشاپ کا سلسلہ شروع ہوا جس میں حضرت امیر شریعت نے کئی شہروں جیسے بنگلور، حیدرآباد، کولکاتا، رانچی وغیرہ کے اسفار کئے اور بڑی تعداد میں مختلف طبقات سے وابستہ افراد کو جمع کر کے وقف ترمیمی بل پر اپنا تحقیقی پریزنٹیشن پیش کیا اور انہیں بل کے مخفی نکات و مضمرات سے آگاہ کیا ساتھ ہی انہیں ذمہ داری دی کہ وہ اپنے علاقے کی مساجد میں ورکشاپ منعقد کر کے ہر فرد کو اس سے باخبر کریں۔ یہ سلسلہ خاص طور پر اس طرح بھی جاری رہا کہ امارت شرعیہ اور خانقاہ رحمانی میں مختلف نشستوں میں، علماء، ائمہ، قضاۃ، مختلف خانقاہوں کے سجادگان، مختلف مکاتب فکر کے ذمہ داران اور لیڈران وغیرہ کو جمع کر کے عظیم الشان ورکشاپ اور میٹنگ منعقد کی گئی اور انہیں ٹریننگ دے کر قیادت و سیادت کی ذمہ داری دی گئی اور لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اسی سلسلہ کو مزید تیز کرنے اور جاری رکھنے کے لیے یہ آن لائن سلسلہ شروع کیا گیا ہے جو کامیابی کے ساتھ مختلف مراحل میں اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد جے پی سی کی میٹنگ میں اسٹیک ہولڈرس کی جانب سے یکسر وقف ترمیمی قانون کے مسترد کرنے کے باوجود وقف ترمیمی بل کو قانون بنا دیا گیا۔ اس کے خلاف بہار کے مختلف اضلاع میں احتجاجی ریلی نکالی گئی اور کسی ایک مرکزی مقام پر عظیم الشان احتجاجی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ احتجاجی اجلاس جس میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی اس میں ارریہ، بیگوسرائے، مدھوبنی، بتیا، ڈھاکہ، سیتا مڑھی، سپول، مونگیر، موتیہاری، دربھنگہ، گنج وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اب اس کے بعد 29 جون کو گاندھی میدان میں لاکھوں لوگ جمع ہو کر وقف ترمیمی قانون کے یکسر مسترد کرنے کا مطالبہ کریں گے۔

گل کی کپتانی میں کوہلی اور روہت کی خصوصیات: بٹلر

لندن 17 جون (یو این آئی) انگلینڈ کے محدود اوورز کے سابق کپتان جوس بٹلر نے کہا کہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے نوجوان کپتان شبھمن گل کی قیادت میں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی خصوصیات ہیں۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں شبھمن گل کی کپتانی میں کھیل چکے بٹلر نے کہا کہ گل کی کپتانی وراٹ کوہلی جیسی جارحانہ قیادت اور روہت شرما جیسی پرسکون قیادت کا مرکب ہے۔ انہوں نے کہا کہ گل اپنے دو سابق کپتانوں کی بہترین خصوصیات کے ساتھ اچھے طریقے سے ٹیم کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا، وہ واقعی ایک متاثر کن نوجوان کھلاڑی ہے۔ جب وہ بولتا ہے تو وہ بہت پرسکون اور متوازن ہوتا ہے۔

انوراگ کشیپ کی کرائم ڈرامہ فلم 'نشانچی' کا اعلان

ممبئی، 17 جون (یو این آئی) ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی کرائم ڈرامہ فلم 'نشانچی' کا اعلان کیا ہے۔ ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے اعلان کیا ہے کہ ان کی فلم 'نشانچی' کا پریمیئر 19 ستمبر کو ہوگا۔ انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم اسکرین پر حالات کی ایک طاقتور اور حقیقی تصویر کشی ہے، جسے اجے رائے اور رنجن سنگھ نے فلپ فلمز کے ساتھ مل کر جار پکچرز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ ایشوریا ٹھاکرے نے فلم نشانچی سے اداکاری کی دنیا میں زبردست انٹری دی جس میں ان کے ساتھ ویدیکا پنٹو، مونیکا پنوار، محمد ذیشان ایوب اور کمود مشرا مرکزی کردار میں ہیں۔ فلم میں دو بھائیوں کی پیچیدہ زندگیوں کو شاندار طریقے سے دکھایا گیا ہے۔ انوراگ کشیپ نے کہا، ہم نے نشانچی کی کہانی 2016 میں لکھی تھی۔ تب سے، میں اس فلم کو بالکل اسی طرح بنانا چاہتا تھا جس طرح اسے ہونا چاہیے، اور میں ایک ایسے اسٹوڈیو کی تلاش میں تھا جس میں مجھ پر مکمل اعتماد ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ ایمیزون ایم جی ایم نے اسے پسند کیا، انہوں نے اس پر یقین کیا، اور ہمارے لیے ایک مضبوط سہارا بنے۔

کبیرا میرے کیریئر کی بہت خاص فلم ہے: دھنش

ممبئی، 17 جون (یو این آئی) جنوبی ہند کے سپر اسٹار دھنش کا کہنا ہے کہ ان کی آنے والی فلم کبیرا ان کے کیریئر کی بہت ہی خاص فلم ہے۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کار شیکھر کمولا کی فلم کبیرا میں دھنش، ناگارجن اکینینی، رشمیکا مندنا اور جم سربھ نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ دھنش نے حال ہی میں حیدرآباد میں ریلیز سے پہلے کی تقریب میں فلم کبیرا کو اپنے کیریئر کا 'بہت خاص فلم' قرار دیا۔ دھنش نے کہا، کبیرا میری 51 ویں تامل فلم ہے... اور شیکھر صاحب کے بعد میری صرف دوسری تیلگو فلم ہے۔ آپ کا شکریہ شیکھر صاحب... اور آپ جیسے ہیں ویسے رہنے کے لیے آپ کا شکریہ! آپ نے مجھے جو کردار دیا ہے وہ دل جیتنے والا ہے۔ رشمیکا مندنا کی تعریف کرتے ہوئے، دھنش نے کہا، رشمیکا، آپ نے جو محنت کی ہے اس نے آپ کو 2000 کروڑ کے باکس آفس تک حاصل کیے ہیں! آپ خوش قسمت نہیں ہیں، آپ نے محنت سے اپنی قسمت بنائی ہے۔" اور پھر..... جیسا کہ میں نے کہا، کبیرا میرے لیے ایک بہت ہی خاص فلم ہے۔ جلد آ رہی ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ سب کو یہ فلم پسند آئے گی! اسری وینکٹیشورا سنیما ایل ایل پی اور امیگوس کریئیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ پیش کردہ، فلم کو سنیل نارنگ اور پشکور رام موہن راؤ نے پروڈیوس کیا ہے۔ ونپل اگروال اور منیش دسشت شریک پروڈیوسر ہیں۔ موسیقی دیوی سری پرساد کی ہے۔ فلم کبیرا 20 جون کو ریلیز ہوگی۔

سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں نیدرلینڈز کی نیپال پر تاریخی جیت

گلاسگو، 17 جون (یو این آئی) نیدرلینڈز نے ٹی ٹوئنٹی سہ فریقی سیریز کے دوسرے میچ میں نیپال کے خلاف ٹائی ہونے کے بعد تیسرے سپر اوور میں جیت درج کی۔ پیر کی شب گلاسگو میں کھیلے گئے میچ میں نیپال نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈز کے لئے این انیل تیجا (35)، وکرمجیت سنگھ (30)، مائیکل لیویٹ (20)، میکس اوڈاوڈ (19) اور ثاقب ذوالفقار (25 ناٹ آؤٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 152 رنز بنائے۔ نیپال کی جانب سے سندیپ لامیچھانے نے تین اور نندن یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ للت راج بنشی اور کشل بھرتیل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 153 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے صرف نو رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد کشل بھرتیل کے ساتھ کپتان روہت پاڈیل نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ چھٹے اوور میں کشل بھرتیل 23 گیندوں میں (34) رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ انہیں ڈورم نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ڈورم نے ایری اور کرن تھکونا کو بھی پویلین بھیج دیا۔ ایک وقت میں نیپال نے 15 اوورز میں 97 رنز پر پانچ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ نیپال کو آخری پانچ اوورز میں 56 رنز درکار تھے۔ روپیش نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر نیپال کی واپسی کرائی۔ بعد میں پوڈیل اور کرن کے سی نیپال کو آخری اوور تک لے گئے اور آخری اوور میں نیپال کو جیت کے لیے 16 رنز درکار تھے۔ نندن یادو نے نیدرلینڈز کے تیز گیند باز کائل کلین کی پہلی گیند پر ہی چوکا لگا دیا اور پھر دو، دو اور چار رنز بناتے ہوئے ٹیم کا اسکور آٹھ وکٹ پر 152 تک پہنچا کر میچ سپر اوور میں لا دیا۔ اس کے بعد میچ میں جیت ہار کا فیصلہ کرنے کے لیے سپر اوور کا سہارا لیا گیا۔ پہلے سپر اوور میں نیپال نے ایک وکٹ کے نقصان پر 19 رنز بنائے۔ جواب میں نیدرلینڈز نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے 19 رنز بنا کر میچ کو دوبارہ ٹائی کرا دیا۔ اب دوسرے سپر اوور میں نیدرلینڈز نے ایک وکٹ کے نقصان پر 17 رنز بنائے۔ جواب میں نیپال نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے 17 رنز بنائے اور میچ ایک بار پھر ٹائی ہو گیا۔ تیسرے سپر اوور میں نیدرلینڈ کے جیک لیون کیچٹ نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیپال کو ایک بھی رن نہیں بنانے دیا اور اس کے دو وکٹ جھٹک لئے۔ اس کے جواب میں نیدرلینڈز کے مائیکل لیوٹ نے سندیپ لامیچھانے کی پہلی ہی گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو تاریخی جیت دلا دی۔ نیدرلینڈز اور نیپال کا میچ تیسرے سپر اوور میں پہنچا جہاں نیدرلینڈ نے سنسنی خیز میچ جیت لیا۔

شانتو، مشفق کی سنچریوں نے بنگلہ دیش کو سنبھالا

گال، (سری لنکا) 17 جون (یو این آئی) کپتان نجم الحسین شانتو (ناٹ آؤٹ 136) اور مشفق الرحیم (ناٹ آؤٹ 105) کی سنچریوں کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن تین وکٹ پر 292 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت بنالی ہے۔ آج یہاں بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ میں میزبان سری لنکا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اسیتھا فرنینڈو نے انعام الحق (صفر) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلا جھٹکا دیا۔ تھرندو رتنائیکے نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں شادمان اسلام (14) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد رتنائیکے نے مومن الحق (29) کو بھی آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کے لیے بحران پیدا کر دیا۔ مشکل کے ایسے وقت میں کپتان نجم الحسین شانتو اور مشفق الرحیم کی جوڑی نے بنگلہ دیش کی اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 247 رنز کی ناقابل شکست شراکت ہوئی۔ اس سے قبل نجم الشانتو نے 203 گیندوں پر 11 چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 101 رنز بنا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ نومبر 2023 کے بعد شانتو کی یہ پہلی اور سری لنکا کے خلاف دوسری ٹیسٹ سنچری ہے۔ اس کے بعد مشفق نے 176 گیندوں میں پانچ چوکے لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ مشفق کی یہ 12 ویں ٹیسٹ سنچری ہے، انہوں نے سری لنکا کے خلاف چوتھی بار سنچری بنائی ہے۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش نے تین وکٹوں پر 292 رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ نجم الشانتو (136 ناٹ آؤٹ) اور مشفق الرحیم (105 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے تھرندو رتنائیکے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو کو ایک وکٹ ملا۔

بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میچ کا اسکور بورڈ

گال (سری لنکا) 17 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان منگل کو کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کا اسکور بورڈ۔

بنگلہ دیش پہلی اننگ...

بلے بازی...رن

شادمان اسلام ک دھننجے ب رتنائیکے..............14

انعام الحق کیچ کے مینڈس ب اسے فرنینڈو.......00

مومن الحق ک دھننجے ب رتنائیکے...............29

نجم الحسین شانتو ناٹ آؤٹ.......................136

مشفق الرحیم ناٹ آؤٹ..........................105

اضافی...........................آٹھ رنز

کل 90 اوورز میں تین وکٹ پر 292 رن

وکٹ گرے: 1-5، 2-39، 3-45

سری لنکا گیند بازی...

گیند باز................اوورز....میڈن....رن....وکٹ

اسیتھا فرنینڈو..........14......2.......51....1

میلن رتنائیکے............12.......3......19....0

تھرندو رتنائیکے.......32......3......124...2

پربھات جے سوریا...29......0......86.......0

دھننجیا ڈی سلوا.......3.......0......7.......0

سوفی ڈیوائن ویمنز ورلڈ کپ کے بعد ایک روزہ کرکٹ کو خیر باد کہہ دیں گی

ویلنگٹن، 17 جون (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم کی کپتان سوفی ڈیوائن اس سال کے آخر میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ون ڈے ویمنز ورلڈ کپ کے بعد کرکٹ کے اس فارمیٹ سے ریٹائر ہو جائیں گی۔ ڈیوائن نیوزی لینڈ کرکٹ کے ساتھ غیر رکنی کھیل معاہدے کے تحت ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں کے لیے دستیاب ہوں گی۔ ڈیوائن نے نیوزی لینڈ کی 17 خواتین کھلاڑیوں کی کنٹریکٹ لسٹ جاری ہونے سے ایک روز قبل ون ڈے سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے۔ وہ سینٹرل کنٹریکٹڈ گروپ کا حصہ نہیں ہوں گی۔ ڈیوائن ورلڈ کپ میں ٹیم کی کپتانی کریں گی۔ اس کے بعد آئندہ ڈومیسٹک سیزن کے لیے نئے ون ڈے کپتان کا انتخاب کیا جائے گا۔ ڈیوائن 19 سال پر محیط شاندار ون ڈے کیریئر میں دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک رہی ہیں۔ انہوں نے 2006 میں 17 سال کی عمر میں ڈیبیو کیا تھا۔ وہ نیوزی لینڈ کی دوسری سب سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے والی خاتون کھلاڑی ہیں۔ اس وقت ان کے نام آٹھ ون ڈے سنچریاں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ نیوزی لینڈ کی ویمنز ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند بازوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

مندھانا ون ڈے بلے بازی رینکنگ میں ایک بار پھر سرفہرست

دبئی، 17 جون (یو این آئی) ہندوستانی خاتون ٹیم کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک روزہ بلے بازی رینکنگ میں چھ سال بعد دوبارہ ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ مندھانا نے سری لنکا اور جنوبی افریقہ کے ساتھ سہ فریقی سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس سے قبل انہوں نے یہ مقام سال 2019 میں حاصل کیا تھا۔ آئی سی سی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ تازہ ترین رینکنگ کے مطابق مندھانا نے 727 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ کو پیچھے کرتے ہوئے نمبر ایک کا تاج اپنے نام کیا ہے۔ انگلینڈ کی نئی کپتان نیٹ سکیور برنٹ اور جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈ 719 پوائنٹس کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر کھسک گئی ہیں۔ اس فہرست میں جمائمہ روڈریگز 14 ویں اور کپتان ہرمن پریت کور 15 ویں نمبر پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کی تزمین برٹس تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں اپنی نصف سنچری کی بدولت پانچ درجے کی چھلانگ لگا کر 27 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ دوسرے میچ میں 76 رنز بنانے والی اس لوس بلے بازوں کی فہرست میں سات مقام کی چھلانگ کے ساتھ 42 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ون ڈے گیند بازی لسٹ میں سرفہرست مقام بدستور برقرار ہے، جس میں انگلینڈ کی بائیں ہاتھ کی اسپنر سوفی ایکلسٹون آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر اور میگن شٹ سے کافی آگے ہیں۔

سبالینکا نے گاف پر تبصرے کے لیے معافی مانگی

برلن، 17 جون (یو این آئی) بیلاروس کی اسٹار ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن کے فائنل میں امریکی کھلاڑی کوکو گاف پر کیے گئے غیر پیشہ ورانہ تبصروں کے لیے منگل کو ایک خط لکھ کر معافی مانگ لی۔ گوف نے عالمی نمبر ایک سبالینکا کو اس ماہ کے شروع میں فرنچ اوپن کے فائنل میں 6-7(7-5)6-2 6-4 سے شکست دی تھی۔ میچ کے بعد سبالینکا نے کہا تھا کہ فائنل میچ میں یہ میری بدترین کارکردگی تھی اور گاف نے میری غلطیوں کی وجہ سے ٹائٹل جیتا۔ سبالینکا نے آج کہا کہ انہیں اپنے تبصروں پر افسوس ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ میرے لیے بالکل بھی پیشہ ورانہ نہیں تھا۔ میں نے اپنے جذبات کو حاوی ہونے دیا۔ میں بھی ایک انسان ہوں جو اب بھی اپنی زندگی سے سیکھ رہی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب کی زندگی میں ایسے دن آتے ہیں جب ہم خود پر کنٹرول کھو دیتے ہیں۔"

پربھاس کے ساتھ پہلی ملاقات 'بھگوان کے درشن' کی طرح تھی: ماروتی

حیدرآباد، 17 جون (یو این آئی) جنوبی ہند کی فلموں کے معروف ہدایت کار ماروتی میگا اسٹار پربھاس سے اپنی پہلی ملاقات کو بھگوان کا درشن مانتے ہیں۔ پی پربھاس ماروتی کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم دی راجہ صاحب میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ اس کا پہلا مکمل ہارر انٹرٹینر ہے۔ اس فلم کا ٹیزر حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ ماروتی نے بتایا کہ راجہ صاحب کی شروعات کیسے ہوئی۔ ماروتی نے بتایا کہ وہ اس وقت گوپی چند کے ساتھ ایک پروجیکٹ کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ پہلی بار پربھاس سے ملے تھے تو انہیں ایسا لگا تھا جیسے انہیں بھگوان کے درشن مل گئے ہوں۔

انکیتا بھکت: ہندستانی ایتھلیٹ نے اپنی محنت، لگن اور جذبے سے تیر اندازی کو فروغ دیا

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) انکیتا بھکت ایک مشہور ہندوستانی تیر انداز ہیں جو بائیں ہاتھ سے اپنے تیر اندازی کے جوہر دکھاتی ہیں۔ انکیتا بھکت کا تعلق مغربی بنگال سے ہے۔ ہندستانی آرچر انکیتا کے جذبے اور لگن نے انہیں زندگی میں کامیابی حاصل کرنے میں بہت مدد کی۔ اس میدان میں انکیتا بھکت کی محنت نے ہندوستان اور دنیا کے کئی کھلاڑیوں کو بھی متاثر کیا۔ ورلڈ آرچری فیڈریشن کے ذریعہ عالمی نمبر 20 کی درجہ بندی پر بھی فائز رہیں۔ وہ ہندوستانی قومی ریکرو ٹیم کی رکن ہیں اور خواتین کی انفرادی ٹیم، خواتین کی ٹیم اور مخلوط ٹیم ریکرو کیٹیگریز میں بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیتی ہیں۔ انکیتا بھکت 17 جون 1998 کو کولکتہ میں پیدا ہوئیں۔ ایک دودھ والے شانتنو بھکت کے یہاں پیدا ہونے والی، انکیتا نے اپنے آبائی شہر میں تیر اندازی کا مقابلہ دیکھنے کے بعد دس سال کی عمر میں اس کھیل میں دلچسپی لی۔ انکیتا نے اپنی ابتدائی تربیت حاصل کرنے کے لیے کلکتہ تیر اندازی کلب میں داخلہ لیا۔ اپنے ابتدائی تیر اندازی کیریئر کے دوران مالی مجبوریوں کی وجہ سے انکے پاس تیر اندازی کا سامان موجود نہیں تھا۔ تیر اندازی کا سامان مہنگا ہونے کی وجہ سے اس وقت اپنی مالی پریشانیوں کی وجہ سے وہ اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن ان سب پریشانیوں اور مشکلات کے باوجود انہوں نے اپنے خوابوں کو ترک نہیں کیا۔ انکیتا نے کلب کے دیگر طلباء سے سامان ادھار لیا۔ انکیتا کو تیر اور کمان حاصل کرنے میں کافی وقت لگا۔ اگرچہ انہوں اپنے سفر میں بہت سے مسائل کا سامنا کیا لیکن انہوں نے تیر اندازی کے میدان میں کامیاب کیریئر بنانے کی امید نہیں ہاری۔ انہوں نے 2014 میں جمشید پور میں ٹاٹا تیر اندازی اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی، جہاں اس نے دھرمیندر تیواری، پورنیما مہتو اور رام اودیش کے تحت تربیت حاصل کی۔ انہوں نے روزاریو، ارجنٹائن میں منعقدہ 2017 ورلڈ تیر اندازی یوتھ چیمپئن شپ میں حصہ لیا، اور پارٹنر جیمسن سنگھ ننگتھوجم کے ساتھ ریکرو جونیئر مکسڈ ٹیم ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔ تیر اندازی ایسوسی ایشن آف انڈیا کی طرف سے کرائے گئے ٹرائلز کے دوران انکیتا کی کارکردگی کی بنیاد پر، کوپنگن میں 2015 کی ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ میں، ہندوستانی قومی ٹیم کے ایک حصے کے طور پر مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ تاہم، ایونٹ سے ایک ہفتہ قبل، ہندستان کے منصوبہ بند 35 رکنی وفد کے 18 کھلاڑیوں اور کوچز کو امریکہ میں داخلے کے لیے ویزا دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

بھگوان جگن ناتھ رتھ یاترا کے تقدس اور وقار کے تحفظ کے لیے ہیمنت حکومت کو چھوٹے لیڈروں کے رتھ پر سوار ہونے پر سخت پابندی عائد کرنی چاہیے

مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکار منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلی ہیمنت سورین، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ، رانچی کے ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی رانچی اور جگناتھ مندر ٹرسٹ کمیٹی کو لکھے ایک خط میں کہی ہیں اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ انہوں نے بھگوان بلبھدر اور جگناتھ کی عبادت کو برقرار رکھنے کی درخواست کی ہے۔ رتھ یاترا میں چھوٹے لیڈروں اور غیر مجاز افراد کا بھگوان کے رتھ پر چڑھنا ایک عادت بن چکی ہے، جسے سختی سے روکا جانا چاہیے۔ صرف درج ذیل افراد کو رتھ پر چڑھنے کی اجازت دی جائے: 1- بادشاہ کی اولاد جس نے جگن ناتھ مندر بنایا 2- جھارکھنڈ کے وزیر اعلی، مندر کے مجاز پجاری 3- مقامی ایم ایل اے 4- مقامی ایم پی 5- سپاہ ڈی ایس پیشری نائک نے اپنے خط میں تشویش کا اظہار کیا کہ چھوٹے لیڈر رتھ یاترا کو سیاسی پلیٹ فارم بنا کر اس کے تقدس کو مجروح کرنے کی مذموم کوشش کرتے رہتے ہیں، جو درست نہیں ہے، اس طرح کی کوششوں کو فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ اس نے مطالبہ کیا: سخت نگرانی: مندر کے احاطے اور رتھ کے راستے کی سخت نگرانی ہونی چاہیے، تاکہ چھوٹے وقت کے لیڈر رتھ تک نہ پہنچ سکیں۔ حفاظتی حصار: ڈی ایس پی، بلیا کو چاہیے کہ وہ رتھ کے چاروں طرف ایک ناقابل تسخیر حفاظتی حصار بنائے اور صرف مجاز افراد کو ہی داخلے کی اجازت دی جائے۔ دیگر درخواستیں۔ تصدیق شدہ فہرست: رتھ پر سوار ہونے والوں کی فہرست تیار کر کے شیئر کی جائے۔ سیکورٹی: سی سی ٹی وی، ڈرونز اور اضافی پولیس فورس تعینات کی جائے۔ عقیدت مندوں کی سہولیات: پینے کے پانی، ابتدائی طبی امداد اور صفائی کا انتظام ہونا چاہیے۔ شری نائک نے کہا کہ رتھ یاترا جھارکھنڈ کے ثقافتی ورثے اور قبائلیوں کے عقیدے کی علامت ہے۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی عالمی سفارتی امن کے سفیر نے اسرائیل ایران خونریزی کو روکنے کے لیے فوری اقدام پر زور دیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے عالمی رہنماؤں سے اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی اپیل کی۔ یہ ذکر کرنا مستقل ہے کہ حالیہ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ اسرائیل ایران تنازعہ بڑھ گیا ہے، اسرائیلی فضائی حملے ایرانی انفراسٹرکچر بشمول سرکاری میڈیا اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنا رہے ہیں، اور ایران میزائل حملوں سے جواب دے رہا ہے۔ 17 جون 2025 تک، اس تنازعے کے نتیجے میں اہم جانی نقصان ہوا ہے۔ ایران میں 224 سے زیادہ اور اسرائیل میں کم از کم 14 ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔ ایران نے مبینہ طور پر قطر، عمان اور سعودی عرب جیسی خلیجی ریاستوں کے ذریعے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل پر فوری جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالیں، اور بدلے میں جوہری مذاکرات میں لچک کی پیشکش کی جائے۔ تاہم، وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی قیادت میں اسرائیل نے جنگ بندی میں کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی ہے اور ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ عارضی جنگ بندی کے بجائے تنازعہ کا "حقیقی خاتمہ" چاہتے ہیں۔ G7 ممالک سمیت عالمی رہنماؤں نے مشرق وسطی میں کشیدگی میں کمی کا مطالبہ کیا ہے، لیکن کینیڈا میں حالیہ G7 سربراہی اجلاس میں امریکہ کی طرف سے مشترکہ جنگ بندی کال کو روک دیا گیا تھا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مشورہ دیا کہ ٹرمپ جنگ بندی کے امکانات پر غور کر رہے ہیں، حالانکہ ٹرمپ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ سربراہی اجلاس سے ان کی جلد روانگی کا جنگ بندی مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دریں اثنا، ایرانی کارکنوں اور نوبل انعام یافتہ افراد نے بھی جنگ بندی اور ایران کی یورینیم کی افزودگی کو ختم کرنے پر زور دیا ہے، حالانکہ اس کو کچھ ایرانیوں کی طرف سے ردعمل کا سامنا کرنا پڑا جو اسے اسرائیل کے اقدام کو جائز قرار دیتے ہیں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی انسانی حقوق کے لیے آواز اٹھاتے ہیں اور اس سلسلے میں وہ مزید جانی نقصان کو روکنے کے لیے کشیدگی میں کمی کی اپیل کرتے ہیں، کیونکہ تنازعہ وسیع علاقائی جنگ کا خطرہ ہے جس کا کوئی واضح حل نظر نہیں آتا۔

جب غزہ جل رہا تھا، بھارت خاموش رہا گاندھی کا دیش انسانیت سے منہ موڑتا ہوا
اقوام متحدہ میں جنگ بندی پر ووٹنگ کے دوران بھارت کی غیر موجودگی پر عالمی اور اخلاقی سوالات اٹھے

ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

پٹنہ/نئی دہلی۔ غزہ میں جاری شدید انسانی بحران کے دوران اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک اہم قرارداد پیش کی گئی جس میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس قرارداد کے حق میں 149 ممالک نے ووٹ دیا، لیکن بھارت ان 19 ممالک میں شامل تھا جنہوں نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ جب 60 ہزار سے زائد جانیں جا چکی ہیں [جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی بھی ایسے وقت میں بھارت کا ووٹ نہ دینا صرف سفارتی نہیں بلکہ اخلاقی پسپائی بھی ہے۔ بھارت ہمیشہ سے امن، ہمدردی اور انصاف کی آواز رہا مگر اب اس کے رویے میں خاموشی کا سایہ چھاتا جا رہا ہے۔ گاندھی کے دیش میں اخلاقی الجھن؟ دنیا نے بھارت کو ہمیشہ امن، عدم تشدد اور سچائی کی علامت کے طور پر دیکھا۔ گاندھی جی کی وراثت نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔ لیکن آج جب معصوموں پر بم برس رہے ہیں اور بھوک کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے، تو بھارت کی خاموشی اس میراث سے انکار ہے۔ کیا ہم دنیا کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش اور سری لنکا بھی انسانیت کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں لیکن بھارت نہیں؟ اپوزیشن کی آواز بھی جو ضمیر کہتا ہے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ بھارت دنیا سے الگ تھلگ پڑ رہا ہے۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے اسے "شرمناک اور مایوس کن" قرار دیا اور کہا کہ "جب عورتیں اور بچے مر رہے ہیں تو بھارت خاموش کیوں ہے؟" اسرائیل، ایران اور سیاسی ترجیحات کی سیاست بھی غور طلب ہے کہ ووٹنگ سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان فون پر بات چیت ہوئی۔ اس وقت اسرائیل نہ صرف ایران پر حملے کر رہا ہے بلکہ غزہ پر بھی قیامت ڈھا رہا ہے۔ ایسے میں بھارت کی غیر جانبداری اخلاقی ابہام پیدا کر رہی ہے۔ بھارت کے ضمیر کو جگانے کی ضرورت ہے یہ صرف ایک سفارتی معاملہ نہیں، یہ بھارت کی روح کا سوال ہے۔ ہمیں پھر سے مظلوموں کے لیے آواز بلند کرنی ہوگی، ورنہ ہماری خاموشی بھی ظلم کا حصہ بن جائے گی۔ غزہ پکار رہا تھا لیکن اگر بھارت خاموش رہا، تو تاریخ اسے یاد رکھے گی۔ گاندھی کا دیش ایک بار پھر انسانیت کے حق میں بولے۔

گورو تیگ بہادر جی کی 350 ویں شہادت کی تقریب ریاستی حکومت کے تعاون سے منائی جائے گی

پٹنہ سٹی (محمد فسیح)

تخت شری ہریمندر جی پٹنہ صاحب کمیٹی کے صدر جگجوت سنگھ سوہی نے بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار سے بشکریہ ملاقات کی۔ ملاقات میں سکھوں کے مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ بہار حکومت کے تعاون سے گرو تیگ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت پر مختلف پروگرام منعقد کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں میٹنگ کمیٹی کے چیئرمین سردار جگجوت سنگھ سوہی نے بتایا کہ وزیر اعلی نتیش کمار میٹنگ کے دوران تخت پٹنہ صاحب کوریڈور کا کام جلد شروع کرنے کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ گرو تیگ بہادر جی کا 350 واں یوم شہادت بہار حکومت کے تعاون سے منایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگست کے مہینے میں تخت پٹنہ صاحب سے نگر کیرتن کی شکل میں ایک بہت بڑی یاترا شروع کی جائے گی، جس کے تمام انتظامات وزیر اعلی نتیش کمار کی نگرانی میں وزارت سیاحت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یاترا بہار، یوپی، دہلی اور پھر پنجاب سے گزرے گی۔ جس میں پنجاب کی بعض مذہبی جماعتوں کا تعاون بھی لیا جائے گا۔ بہار سے یاترا کو روانہ کرنے کے بعد وزیر اعلی نتیش کمار بھی یاترا کے استقبال کے لیے دہلی اور پنجاب میں موجود ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی بہار حکومت کے متعلقہ عہدیداروں اور تخت پٹنہ صاحب کمیٹی کے منتظمین کے درمیان یاترا کی شکل کے حوالے سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ سردار جگجوت سنگھ سوہی نے کہا کہ تخت پٹنہ صاحب سے متعلق سکھوں کے بہت سے مسائل پر بھی وزیر اعلی سے بات ہوئی اور وزیر اعلی نے انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ٹیچرز آف بہار-دی چیلنج میکرز گروپ کے انسٹاگرام گروپ پر ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی

پٹنہ۔ ٹیچرس آف بہار-دی چیلنج میکرز گروپ پچھلے چھ سالوں سے بہار کے سرکاری اسکولوں، اساتذہ اور طلباء کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ گروپ اپنے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ہر روز اساتذہ اور طلبہ کے لیے مختلف قسم کے تعلیمی مواد کو شیئر کرتا ہے، جس سے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور اسکول کے طلبہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ بہار کے اساتذہ کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے اساتذہ اور طلبہ جڑے ہوئے ہیں، جو روزانہ فراہم کیے جانے والے تعلیمی مواد سے اپنے اسکول میں دوسرے اساتذہ اور طلبہ کو متاثر کر کے ایک بہتر تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ بہار کے اساتذہ کی شناخت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں اپنی بڑھی کر آج فیس بک گروپ، بحث ایپ اور فیس بک پیج کے بعد اساتذہ انسٹاگرام پر لگاتار جوائن کر رہے ہیں اور اپنی اختراعی سرگرمیاں شیئر کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں اب یہاں ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ گروپ کے بانی، پٹنہ ضلع کے ایک استاد شیو کمار نے اس تاریخی کامیابی پر انسٹاگرام گروپ ٹیم لیڈر کے ساتھ ساتھ تمام ماڈریٹرز کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی لگن اور محنت کی وجہ سے انسٹاگرام گروپ اب ایک نئی جہت بنا کر آگے بڑھ رہا ہے۔ تکنیکی ٹیم کے لیڈر ای شیو یندر پرکاش سمن نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے تعلیمی نظام میں نظر آنے والی تبدیلی میں بہار گروپ کے اساتذہ نے بھی کہیں نہ کہیں اپنا حصہ ڈالا ہے اور خاص طور پر وہ اساتذہ جو اپنے اسکول میں ہر روز ہونے والی اختراعات، سرگرمیوں یا دیگر تعلیمی سرگرمیوں کو اس پلیٹ فارم پر شیئر کرتے ہیں۔ ریاستی ترجمان رنجیش کمار اور ریاستی میڈیا کوآرڈینیٹر مرتیونجے کمار نے مشترکہ طور پر ٹیم کے تمام اراکین کے ساتھ ساتھ ریاست کے تمام اساتذہ کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آئیے، بہار کے اساتذہ کا ساتھ دیں اور بدلتے ہوئے بہار اور بدلتے ہوئے تعلیمی نظام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ آئیے، ہم سب مل کر بہار کے اساتذہ کی توانائی، اختراع اور متاثر کن کام کو ایک پلیٹ فارم پر لائیں۔

محمد شفیع نے فلسطین اور ایران میں اسرائیل کے جنگی جرائم کے لیے امریکہ اور اتحادیوں کی حمایت پر تنقید کی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی ایران کی خود مختاری کے خلاف اسرائیل کی جارحیت اور غزہ میں نسل کشی کی سخت مذمت کی ہے۔ اسرائیل کو مسلسل فوجی، انٹیلی جنس اور سفارتی حمایت فراہم کی ہے، جس سے 2025 کو، اسرائیل نے ایران کے جوہری مقامات پر، بشمول نتانز حملے آف اسٹاف میجر جنرل محمد باقری، اور جوہری سائنسدان مہدی تہرانچی اور کیے گئے ہیں، بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں، بغیر کسی متحدہ کے چارٹر آرٹیکل 51 کے تحت ضروری ہے۔ اکتوبر 2024 سے لیک کے فائیو آئیز اتحادیوں (برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ) سے براہ شامل ہے۔ حملوں کی مذمت کرنے سے امریکہ کا انکار اور ایران کی جوابی فرانس، جرمنی اور برطانیہ سمیت G7 ممالک نے ایرانی خود مختاری کی جس نے 55,000 سے زیادہ فلسطینیوں کی جانیں لی ہیں۔ امریکہ نے دونوں خطوں میں اس کی غیر قانونی کارروائیوں کو ہوا ملتی ہے۔ 13 جون کیے، اور اہم ایرانی شخصیات جیسے IRGC کمانڈر جنرل حسین سلامی، چیف فریدون عباسی کو قتل کر دیا۔ یہ ہلاکتیں، جن میں سے بہت سے بیرونی طور پر خطرے کے اور ثبوت کے اہلکاروں اور شہریوں کو نشانہ بنا کر، جیسا کہ اقوام ہونے والی امریکی انٹیلی جنس ان حملوں کی منصوبہ بندی میں امریکہ اور اس راست تعاون ظاہر کرتی ہے بشمول جس میں سیٹلائٹ اور لاجسٹک سپورٹ بھی کارروائی کے دوران اسرائیل کا دفاع مغربی تعصب کو نمایاں کرتا ہے۔ خلاف ورزی کو نظر انداز کرتے ہوئے اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کی توثیق کرتے ہوئے بیانات جاری کیے جو کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) کی واضح خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ کے جوہری ادارے نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے جوہری تنصیبات جیسے ناتنز اور فوردو پر حملوں سے ریڈیولاجیکل تباہی کا خطرہ ہے۔ ان حملوں نے جو کہ امریکہ کے فراہم کردہ F-35 طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے کیے گئے تھے۔ جس نے امریکہ اور ایران کے جوہری مذاکرات میں پیش رفت کو بھی متاثر کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متضاد اقدامات اور دھمکیوں کی تعریف کرتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کرنے کے منصوبے کو ویٹو کرنا سفارت کاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنگ کو ہوا دینا۔ امریکی دوغلے پن کو بے نقاب کرتا ہے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 55000 سے زیادہ فلسطینی مارے جا چکے ہیں جن میں نصف سے زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ لانسیٹ کے ایک مطالعہ کا تخمینہ ہے کہ جون 2024 تک تکلیف دہ زخموں سے 260,64 اموات ہوئیں۔ اسرائیل نے الشفاء اور ناصر سمیت غزہ کے تقریباً تمام ہسپتالوں پر بمباری کی ہے اور شدید بیماروں کی دیکھ بھال سے انکار کیا ہے۔ یہ روم کے آئین کے تحت جنگی جرائم ہیں۔ ہیلتھ ورکرز اور صحافیوں کو حراست میں لیا گیا، تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور قتل کیا گیا۔ صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی نے اسرائیلی حکام کی دھمکیوں کے بعد اسرائیل پر صحافیوں کے خاندانوں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا ہے۔ غزہ کے تقریباً 2.3 ملین افراد جبری طور پر بے گھر ہو چکے ہیں۔ شہروں اور ثقافتی نشانیوں کو مسمار کر کے غزہ کو ناقابل رہائش بنا دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو پابندیاں عائد کرنی چاہئیں اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کو اسرائیلی اور امریکی حکام کے جنگی جرائم کی تحقیقات کو تیز کرنا چاہیے۔ اسرائیل کو فوری طور پر غزہ اور ایران میں اپنی جارحیت ختم کرنی چاہیے۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو ان جرائم کے لیے اپنی فوجی اور سفارتی حمایت واپس لینا چاہیے۔ ایس ڈی پی آئی عالمی برادری سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس سازش کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور فلسطینی اور ایرانی عوام کی خود مختاری، انصاف اور امن کی جدوجہد میں ان کی حمایت کریں۔